http://www. Khatme-nubuwwat.org/

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

INTERNATIONAL URDU WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT KARACHI PAKISTAN

ہفت روزہ ختمِ نبوۃ

جلد نمبر ۱۸ | ۱۹ تا ۲۵ جمادی الثانی ۱۴۲۰ھ مطابق یکم تا ۷ اکتوبر ۱۹۹۹ء | شمارہ نمبر ۱۹

ڈیرہ غازی خان میں قادیانیت اور اس کا سدباب

تحریکِ شیر گڑھ محرکات و نتائج

تیرہ سال بعد مسجد کی واگزاری

صحیح تربیتِ اولاد
والدین کا اہم دینی فریضہ

قادیانی جماعت اور اسرائیل

"اپنی بیٹیوں کو قتل کر دو"
قادیانی مُبشّر کا قادیانیوں کو حکم

مِرزا طاہر کا ایک اور سفید جھوٹ

دینی مدارس اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے خلاف حکومتی اقدامات کی مزاحمت!

قیمت: ۵ روپے

مور کا گوشت حلال ہے :

س :......ایک دوست کہیں باہر سے مور کا گوشت کھا کر آیا ہے وہ کہتا ہے کہ مور کا گوشت حلال ہوتا ہے مگر ہمارے کئی دوست کہتے ہیں کہ مور کا گوشت حرام ہوتا ہے؟

ج :...... مور حلال جانور ہے اس کا گوشت حلال ہے۔

کیا انڈا حرام ہے :

س :......کچھ عرصہ پیشتر ماہنامہ "زیب النساء" میں حکیم سید ظفر عسکری نے کسی خاتون کے جواب میں تحریر کیا تھا کہ انڈے کا ذکر صحابہ کرامؓ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے میں کہیں نہیں ملتا بلکہ اسے انگریزوں نے متعارف کرایا ہے اس وجہ سے انڈا کھانا حرام ہے۔ براہ کرم اس مسئلہ کا تفصیلی حل اسلامی صفحہ میں شائع کریں۔

ج :......یقین نہیں آتا کہ حکیم صاحب نے ایسا لکھا ہو اگر انہوں نے واقعی لکھا ہے تو یہ ان کا فتویٰ نہایت "غیر حکیمانہ" ہے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ مشہور حدیث تو پڑھی یا سنی ہو گی جو حدیث کی ساری کتابوں میں موجود ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص جمعہ کی نماز کے لئے سب سے پہلے آئے اسے اونٹ کی قربانی کا ثواب ملتا ہے، دوسرے نمبر پر آنے والے کو گائے کی قربانی کا پھر بکرے کی قربانی کا پھر مرغی صدقہ کرنے اور سب سے آخر میں انڈا صدقہ کرنے کا۔ اور جب امام خطبہ شروع کر دیتا ہے تو ثواب لکھنے والے فرشتے اپنے صحیفوں کو لپیٹ کر رکھ دیتے ہیں اور خطبہ سننے لگتے ہیں۔" (مشکوٰۃ شریف)

سوچنا چاہئے کہ اگر ہماری شریعت میں انڈا کھانا حرام ہے تو کیا (نعوذ باللہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حرام چیز کے صدقہ کی فضیلت بیان فرما دی؟ آج تک کسی فقیہ اور محدث نے انڈے کو حرام نہیں بتایا۔ اس لئے حکیم صاحب کا یہ فتویٰ بالکل لغو ہے۔

انڈا حلال ہے :

س :...... مرغی کا انڈا کھانا حلال ہے یا مکروہ؟ لوگ کہتے ہیں کہ انڈا مرغی کا اور دیگر حلال جانوروں کا بھی نہیں کھانا چاہئے کیونکہ کسی شرعی کتاب میں انڈا کھانے کے لئے نہیں لکھا ہے؟

ج :...... کسی حیوان کے انڈے کا وہی حکم ہے جو اس جاندار کا ہے۔ حلال جاندار کا انڈا حلال ہے اور حرام کا حرام۔

پرندے پالنا جائز ہے :

س :...... آج کل آسٹریلین طوطوں کا پنجروں میں پالنا ایک عام سی بات ہوتی جارہی ہے، آپ کے مسائل اور ان کا حل روزنامہ جنگ اقرأ اسلامی صفحہ کی وساطت سے معاملے کی شرعی حیثیت واضح فرماکر مشکور فرمائیں واضح رہے کہ یہ پرندے صرف خوبصورتی کی خاطر پالے جاتے ہیں اس طرح چڑیا گھروں میں جانور پنجروں میں صرف انسانی تفریح کی خاطر رکھے جاتے ہیں۔ روشنی ڈالئے، امام بخاریؒ کی کتاب ادب المفرد میں ایک روایت ملتی ہے کہ صحابہ کرامؓ پرندے پالتے تھے نیز اس کتاب کا کیا مقام ہے اور اس روایت کا کیا اعتبار ہے؟

ج :......یہ روایت تو میں نے دیکھی نہیں، پرندوں کا پالنا جائز ہے البتہ ان کو لڑانا جائز نہیں۔

حلال پرندے کو شوقیہ پالنا جائز ہے :

س :...... کسی حلال پرندے کو شوقیہ طور پر پنجرے میں بند کر کے پالنا جائز ہے یا نہیں؟

ج :...... جائز ہے بشرطیکہ بند رکھنے کے علاوہ اس کو کوئی اور ایذا اور تکلیف نہ پہنچائے اور اس کی خوراک کا خیال رکھے۔

حلال جانور کی سات مکروہ چیزیں :

س :...... گزارش ہے کہ کپورے حرام ہیں، اس کی کیا وجوہ ہیں؟

ج :...... حلال جانور کی سات چیزیں مکروہ تحریمی ہیں: (۱) بہتا ہوا خون، (۲) غدود، (۳) مثانہ، (۴) پتہ، (۵) نر کی پیشاب گاہ، (۶) مادہ کی پیشاب گاہ، (۷) کپورے۔

اول الذکر کا حرام ہونا تو قرآن کریم سے ثابت ہے، بقیہ اشیا طبعاً خبیث ہیں۔ اس لئے "ویحرم علیہم الخبائث" کے عموم میں یہ بھی داخل ہیں۔ نیز ایک حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان سات چیزوں کو ناپسند فرماتے تھے (مصنف عبدالرزاق ۴/۵۳۵ مراسیل ابی داؤد ص ۱۹، سنن کبریٰ بیہقی ۱۰/۷)

تلی کھانا جائز ہے :

س :...... اکثر شادی بیاہ وغیرہ میں جیسے ہی کوئی جانور ذبح کیا ادھر اس کی تلی اور کلیجی وغیرہ پکا کر کھا لیتے ہیں یا اکیلی تلی کو آگ پر سینک کر یا علیحدہ کھانے کے متعلق شریعت کیا حکم دیتی ہے؟

ج :...... جائز ہے۔

ہفت روزہ ختم نبوۃ

ناشر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

جلد ۱۸	۱۹ تا ۲۵ جمادی الثانی ۱۴۲۰ھ مطابق یکم تا ۷ اکتوبر ۱۹۹۹ء	شمارہ: ۱۹

سرپرست: حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ

مدیر اعلیٰ: حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی

نائب مدیر اعلیٰ: مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری

مدیر: مولانا اللہ وسایا

اس شمارے میں

دینی مدارس اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے خلاف حکومتی اقدامات کی مزاحمت!	(اداریہ)	4
قادیانی جماعت اور اسرائیل	(ڈاکٹر سید راشد علی)	6
ڈیرہ غازیخان میں قادیانیت اور اس کا سدباب	(مولانا عبدالعزیز خان لاشاری)	10
قادیانی سربراہ مرزا طاہر کا ایک اور سفید جھوٹ	(مولانا محمد عثمان منصور پوری)	12
صحیح تربیت اولاد... والدین کا اہم دینی فریضہ	(مولانا محمد اختر علی)	13
آؤ مدینے چلیں	(جناب محمد طاہر رزاق)	14
ازدواجی زندگی کے اغراض و مقاصد	(مولانا محمد عمر جاپوری)	16
تبصرہ کتب		19
اخبار ختم نبوت		21

زر تعاون بیرون ملک

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا: ۷۰ ڈالر — یورپ، افریقہ: ۹۰ ڈالر

سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحارت، مشرق وسطی، ایشیائی ممالک: ۶۰ امریکی ڈالر

زر تعاون اندرون ملک: فی شمارہ ۵ روپے، سالانہ ۲۵۰ روپے، ششماہی ۱۲۵ روپے، سہ ماہی ۷۵ روپے

چیک / ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت، نیشنل بنک پرانی نمائش اکاؤنٹ نمبر ۲۸۷/۹ کراچی (پاکستان) ارسال کریں

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مولانا محمد علی جالندھریؒ
مولانا لال حسین اخترؒ
مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
مولانا محمد حیاتؒ
مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
مولانا محمد شریف جالندھریؒ

مجلس ادارت

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
مولانا عبدالرحیم اشعر
مولانا مفتی محمد جمیل خان
مولانا نذیر احمد تونسوی
مولانا سعید احمد جلالپوری
مولانا منظور احمد الحسینی
مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی
مولانا محمد اشرف کھوکھر

سرکولیشن منیجر

محمد انور رانا

قانونی مشیر

منظور حبیب ایڈووکیٹ

ڈیزائنگ و تزئین

آرشد خرم

کمپیوٹر کمپوزنگ

فیصل عرفان

رابطہ دفتر

جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ) پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی فون ۷۷۸۰۳۳۷، فیکس ۷۷۸۰۳۴۰

مرکزی دفتر

حضوری باغ روڈ، ملتان
فون ۵۱۴۱۲۲، ۵۸۳۴۸۶ فیکس ۵۴۲۲۷۷

لندن آفس

35 STOCKWELL GREEN
LONDON, SW9, 9HZ, U.K.
PHONE: 0171- 737-8199

ناشر عزیز الرحمٰن جالندھری — طابع سید شاہد حسن — مطبع: القادر پرنٹنگ پریس — مقام اشاعت: جامع مسجد باب الرحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

اداریہ

دینی مدارس اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے خلاف حکومتی اقدامات کی مزاحمت!

دینی مدارس نے ہمیشہ دین کی بقا اور ملک وملت کی تعمیر وترقی کے لئے فعال کردار ادا کیا ہے۔ دشمن کی یہ کوشش رہی ہے کہ کسی طرح ان دینی مدارس کو ختم کیا جائے۔ دارالعلوم دیوبند نے انگریزوں کے خلاف رائے عامہ کو منظم کیا' علما دیوبند حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی' حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی' حافظ ضامن شہید رحمہم اللہ اور دیگر علما کرام نے انگریزوں کے خلاف باقاعدہ جہاد کیا۔ شیخ الہند مولانا محمود الحسن' شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی' اسیر مالٹا حضرت مولانا عزیز گل رحمہم اللہ اور دیگر علما کرام نے تحریک آزادی کو پروان چڑھایا۔ مالٹا میں قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی' شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی' مفتی اعظم مفتی محمد شفیع رحمہم اللہ نے تحریک پاکستان کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ قیام پاکستان کے بعد امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری' مولانا محمد علی جالندھری' قاضی احسان احمد شجاع آبادی' مولانا احمد علی لاہوری' مولانا سید گل بادشاہ' مولانا مفتی محمد حسن امرتسری' مولانا خیر محمد جالندھری' مولانا مفتی محمود' مولانا غلام غوث ہزاروی' مولانا عبدالکریم بیر شریف' مولانا عبدالحق اکوڑہ خٹک' مولانا سید محمد یوسف بنوری' مولانا عبدالرحمن کاملپوری' مولانا مفتی احمد الرحمن' مولانا عبیداللہ انور رحمہم اللہ مولانا سید نفیس شاہ' مولانا فقیر محمد' قاری سعید الرحمن' مولانا سید محمد شاہ امروٹی' مولانا عبدالکریم کلاچوی اور دیگر علما کرام نے پاکستان میں نفاذ شریعت کے لئے جدوجہد کی اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' جمعیت علما اسلام' وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور دیگر مذہبی جماعتوں کے ذریعے دین اسلام کی بقا کے لئے کام کیا۔ دینی مدارس کے جال پھیلا کر علوم دین کی اشاعت کا کام کیا اور علما کرام کی ایک بڑی جمعیت تیار کیا' جس نے ملک کے خطے خطے میں مسلمانوں کو نفاذ اسلام کے لئے آمادہ کیا۔ دینی مدارس نے خلاف اسلام سرگرمیوں کو روکنے کے لئے تحریکات چلائیں' ملک کو قادیانی اسٹیٹ بنانے کی جدوجہد کو ناکام بنایا' گورنر غلام محمد کے دور میں غیر اسلامی اقدامات کو چیلنج کیا۔ ایوب خان کے مارشل لاء کے خلاف آواز بلند کی۔ یحییٰ خان کی جانب سے غیر اسلامی اقدامات کے سامنے سد سکندری بن گئے۔ بھٹو نے سوشلزم کا جال پھینکا تو علما کرام نے نہ صرف چیلنج کیا بلکہ اس کو چلتا کردیا۔ جنرل ضیاء الحق مرحوم کے آمرانہ اقدامات کے خلاف جہاد کیا' قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا۔ جنرل ضیاء الحق سے امتناع قادیانیت آرڈی نینس منظور کرایا۔ جب دشمن نے افغانستان پر جارحیت کی تو ان دینی مدارس کے مجاہدین نے مفکر اسلام مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ کے فتویٰ پر لبیک کہتے ہوئے افغانستان کی سرزمین کے تحفظ کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ کشمیر پر گزشتہ دس سال سے علما کرام بھارت کی درندہ فوج کے آگے سینہ سپر ہیں اور قربانیوں کی لازوال داستان رقم کررہے ہیں۔ غرض ان دینی مدارس نے ہر لادینی قوت کو للکارا۔ امریکہ اور یورپ میں علما کرام کے داخلوں پر پابندی عائد کی جارہی ہے' تبلیغی جماعت کو شک کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے' کئی ممالک میں

بے گناہ مسلمانوں کو گرفتار کیا جارہا ہے' دین دشمن اور اسلام دشمن کی نظروں میں دینی مدارس کی وجہ سے ان کا نام و نشان دنیا کے نقشے سے مٹا جارہا ہے اور نئی اسلامی ریاستیں آزادی حاصل کررہی ہیں' کوسوو اور بوسنیا کے مسلمان آزادی کا سانس لے رہے ہیں' مگر ہمیں موجودہ حکمرانوں پر افسوس کہ وہ ان دینی مدارس کو نہ صرف اپنا دشمن سمجھتے ہیں بلکہ ان کے خلاف ہر وقت اقدامات کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفاتر تک موجودہ حکومت کے دور میں محفوظ نہیں' چند ماہ قبل ملتان مرکزی دفتر پر نماز فجر سے پہلے چھاپہ مارا گیا اور مبلغین کو نماز ادا کرنے نہیں دی گئی۔ کارگل محاذ پر حکومت کو مجاہدین کی ضرورت محسوس ہوئی تو انہی مدارس کے جیالوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کرکے ہندوستانی فوج کو محصور کردیا جو بعد میں ہمارے وزیراعظم کی ناعاقبت اندیشی کی وجہ سے غلط معاہدہ کے ذریعہ ختم ہوگیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور جمعیت علمأ اسلام نے دینی مدارس کے تحفظ کے لئے کانفرنسوں کے انعقاد کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ ۸/ اکتوبر کو چناب نگر میں اور رمضان المبارک کے بعد پنجاب میں تحفظ دینی مدارس کانفرنس کا انعقاد ہوگا اس کی وجہ سے انشاء اللہ دینی مدارس' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور دیگر دینی جماعتوں کے خلاف اقدامات کی مزاحمت ہوگی۔ بہر حال حکومت پر یہ واضح ہونا ضروری ہے کہ دینی مدارس اور مذہبی جماعتیں دین ملک و ملت کی بقا کے لئے جو کردار ادا کررہی ہیں' دنیا کی کوئی طاقت ان کو نہیں روک سکتی۔ جب انگریزوں کے ظالمانہ اور مارشل لاء کے قوانین میں ان علمأ کرام نے غفلت سے کام نہیں لیا تو آج مملکت اسلامیہ میں دینی مدارس اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کیسے اپنے فریضہ سے غافل ہوسکتی ہے؟ بہر حال عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ہو یا دینی مدارس انشاء اللہ اپنے فرائض کو حسن و خوبی انجام دیتے رہیں گے' اگر حکمرانوں نے دینی مدارس اور دینی جماعتوں سے ٹکر لینے کی کوشش کی تو ان کا بوریا بستر گول ہوجائے گا اور دینی مدارس تا قیامت قائم و دائم رہیں گے۔ (انشاء اللہ)

بلوچستان میں ختم نبوت کانفرنسوں کی کامیابی

۱۷/ ستمبر سے لے کر ۲۳/ ستمبر تک بلوچستان کے مختلف شہروں میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بلوچستان کے زیر اہتمام ختم نبوت کانفرنسوں کا انعقاد ہوا جس میں مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری' مولانا اللہ وسایا' مولانا بشیر احمد' مولانا نذیر احمد تونسوی' مولانا عبدالعزیز جتوئی' مولانا منیر الدین اور روزنامہ جنگ کے سینئر صحافی فیاض حسن سجاد وغیرہ نے خطاب کیا۔ کانفرنس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سے اپنی وابستگی کے اظہار کے ساتھ عقیدہ ختم نبوت کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کا عزم نو کیا۔ صوبہ بلوچستان اس اعتبار سے بہت ہی قابل قدر ہے کہ ۱۹۵۳ء میں مرزا بشیر الدین محمود نے اس خطے کو قادیانی اسٹیٹ بنانے کی کوشش کی لیکن یہاں کے غیور مسلمانوں نے غربت کے باوجود ایمان کو ترجیح دی اور قادیانی کے منصوبے کو ناکام بنایا۔ بہر حال ان کانفرنسوں کی کامیابی سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ بلوچستان کے مسلمان کسی صورت میں قادیانیت کی تبلیغی سرگرمیوں کو برداشت کرنے کے لئے قطعاً تیار نہیں ہیں۔

کلیدی عہدوں پر فائز قادیانیوں کی سرگرمیاں

ایک طرف قادیانی پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ ان کو پاکستان میں رہنے نہیں دیا جارہا' ظلم ہورہا ہے وغیرہ وغیرہ۔ حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے ہم نے گزشتہ شمارہ میں قادیانیوں کی فہرست شائع کی جو کلیدی عہدوں پر ہیں اور اس کے ذریعہ سے قادیانیت کی تبلیغ کررہے ہیں۔ اس سلسلہ میں صدر پاکستان سے ملاقات کا وقت مانگا گیا جو اکتوبر کے آخر میں دیا گیا ہے اس ملاقات میں صدر پاکستان کو قادیانیوں کی سرگرمیوں سے آگاہ کیا جائے گا۔ مسلمانوں سے ہماری درخواست ہے کہ وہ کلیدی عہدوں پر فائز قادیانی افسران کی سرگرمیوں سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو مطلع کریں۔ آئین اور قانون کے اندر رہ کر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کی مزاحمت کرتی رہے گی۔ (انشاء اللہ)

قادیانی جماعت اور اسرائیل

اپنی بیٹیوں کو قتل کردو!!

(اسرائیل میں قادیانی مبشر کا قادیانیوں کو حکم)

جناب ڈاکٹر سید راشد علی (یواے ای) ایک مخلص مسلمان ہیں جو شب وروز قادیانیت کے خلاف کام کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں' ذیل میں ان کا ایک مضمون شائع کیا جارہا ہے' جس میں موصوف نے قادیانیت کے بانی مرزا غلام احمد' موجودہ سربراہ مرزا طاہر اور دیگر قادیانیوں کی ذہنیت' اخلاقی پستی اور بوکھلاہٹ کے ثبوت پیش کیے ہیں۔

معزز قارئین کرام! اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اینٹی احمدیہ موومنٹ کی کاوشیں دنیا کے دور دراز علاقوں میں جاری ہیں اور روزبروز لوگ اسلام کے نام پر قادیانیوں (جماعت احمدیہ) کے فراڈ سے واقف ہوتے جارہے ہیں۔ فالحمدللہ! علی ذالک۔ قادیانی حضرات دنیا بھر میں اپنے ساتھ غیر انسانی سلوک کا پروپیگنڈہ کرتے ہیں جس کی بنا پر ہمارے بعض مسلمان بھائی بھی شکوہ کرتے ہیں کہ اینٹی احمدیہ موومنٹ کا رویہ قادیانیوں کے ساتھ متشددانہ اور متعصبانہ ہے۔ آیئے آج ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ مرزا صاحب ہم مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں۔ چنانچہ مرزا صاحب لکھتے ہیں:

"کنجریوں کے بچوں کے علاوہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے' باقی سب میری نبوت پر ایمان لاچکے ہیں۔" (روحانی خزائن جلد ۵ ص ۵۴۸)

"خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے اور خدا کے نزدیک قابل مواخذہ ہے۔" (مندرجہ رسالہ الذکر الحکیم نمبر ۴' ص ۲۴ اخبار الفضل مورخہ ۱۵/ جنوری ۱۹۳۵ء تذکرہ ص ۶۰۷ طبع چہارم)

"جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور

ڈاکٹر سید راشد علی (یواے ای)

جہنمی ہے۔" (الہام مرزا غلام مندرجہ اشتہار معیار الاخیار' مجموعہ اشتہارات جلد ۳ ص ۲۷۵)

"کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔" (آئینہ صداقت ص ۳۵ میاں محمود احمد صاحب ولد مرزا غلام احمد قادیانی خلیفہ دوم)

"حضرت امام حکم وعدل علیہ...... نے خصوصیات احمدیت میں ہر احمدی کے واسطے تین امور بطور فرمان عملی رکھے ہیں جن کی اتباع ہر احمدی پر فرض ہے اور جو حضرت مسیح موعود کے حکم کے خلاف کرتا ہے وہ احمدی نہیں خواہ کوئی کیوں نہ ہو۔ حضرت امام ہمام علیہ...... نے اول خصوصیت حرمت صلوٰۃ خلف المکفرین المسیح الموعود قائم کی ہے۔ سوم خصوصیت حرمت ازواج النساء المومنین بالمکفرین ہے۔ یہ عملی فرق ہے مابین احمدی اور غیر احمدی گروہ کے۔" (اخبار الفضل قادیان جلد ۷ نمبر ۳۴ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۱۹ء)

مرزا صاحب کے ان احکامات سے لیس اسرائیل میں نووارد مشنری انچارج جناب باسط رسول ڈار صاحب کا کیا فرض بنتا تھا؟ آیئے دیکھتے ہیں:

اپنی بیٹیوں کو قتل کردو!!

اسرائیل میں قادیانی مبشر کا قادیانیوں کو حکم

رپورٹ: ڈاکٹر احمد عودہ از کبابیر

(سابق فلسطینی قادیانی' سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سوئیڈن)

جماعت احمدیہ اور اسرائیل:

کبابیر ایک چھوٹا سا شہر ہے جو کہ اسرائیل کے مقبوضہ فلسطین کے علاقے حیفا میں کارمل کی پہاڑی پر واقع ہے۔ یہ شہر اسرائیل ہی

نہیں بلکہ تمام عرب دنیا میں قادیانی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔ ۱۹۲۸ء میں جلال الدین شمس نامی قادیانی مبلغ نے اس آبادی کے ایک سرکردہ فرد' عبدالقادر عودہ کو یقین دلایا کہ ہندوستان میں مرزا غلام احمد قادیانی نامی ایک مجدد پیدا ہوئے تھے جنہوں نے اسلام کی تجدید کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ حسب معمول مرزا صاحب کے دعوائے نبوت و رسالت اور مہدویت و مسیح موعودیت سے اس نو احمدی کو تاریکی میں رکھا گیا تا وقتیکہ ان کے ذہن کو صاف کر کے قادیانیت پر راسخ نہ کر دیا گیا۔ اس بدقسمت واقعے نے فلسطین میں قادیانیت کی داغ بیل ڈالی اور جیسا کہ افریقہ کے دور دراز علاقوں میں ہوتا آرہا ہے' تمام آبادی اور ان کی نسلیں آہستہ آہستہ قادیانیت کے قعر مزلت میں گرتی چلی گئیں۔ آج سے ایک دہائی پہلے تک اس شہر کے ۲۰۰۰ افراد قادیانی تھے مگر گزشتہ چند سالوں میں یہ تعداد گھٹ کر صرف ۸۰۰ رہ گئی ہے۔

یہودیوں کی حکومت میں قادیانی جماعت کو خصوصی مقام حاصل ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ اس جماعت نے پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں انگریز سرکار کے لئے لازوال خدمات انجام دیں اور پورے مشرق وسطی میں مسلمانوں کے بھیس میں قادیانی جاسوسوں نے بلاد اسلامیہ کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ کبابیر کا شہر ایک ایسی پہاڑی پر واقع ہے جس کے ایک طرف اہمیت کی بندرگاہ ہے جو کہ اسرائیل کا انتہائی اہم بحری مرکز ہے جہاں پر یہودیوں کی اسلحہ ساز فیکٹری بھی قائم ہے۔ کبابیر کے دوسری طرف حیفا کی بندرگاہ گویا کہ یہ حساس مقام دفاعی نقطہ نظر سے اسرائیل کے لئے نہایت اہم ہے۔ اسرائیل کی تاریخ شاہد ہے کہ اس نے اپنے دفاع کی خاطر فلسطینی مسلمانوں کی ہر اس آبادی کو تباہ و برباد کر کے بید خل کر دیا جو اس کے لئے کسی طرح بھی خطرہ ثابت ہو سکتی تھی۔ چنانچہ قادیانیوں کی اس حساس مقام پر مستقل رہائش' یہودیوں سے ان کے قریبی تعلقات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اسی طرح اسرائیلی حکومت میں عرب قادیانیوں کا اہم عہدوں پر فائز ہونا بھی اس تعلق کی شہادت دیتا ہے۔

میں' ڈاکٹر احمد عودہ' ایک فلسطینی مسلمان ہوں اور اب سویڈن میں مقیم ہوں' قادیانی گھرانے میں میری پیدائش ایک ایسا بدقسمت حادثہ ہے جس پر میرا کوئی کنٹرول نہ تھا اور جو آج بھی میرے گلے میں لعنت کے طوق کے طور پر پڑا ہوا ہے۔ میں شروع ہی سے جماعت کی مختلف سرگرمیوں میں بہت متحرک تھا۔ خدام الاحمدیہ کا پریذیڈنٹ' مجلس شوریٰ کا ممبر' اسٹاک ہالم کی جماعت کا پریذیڈنٹ اور آخر میں سویڈن کی جماعت کے پریذیڈنٹ کے منصب پر فائز ہوا جس پر میں آخر وقت (۱۹۸۹ء) تک برقرار رہا۔

اللہ کے فضل سے ۱۹۸۹ء میں جب مرزا طاہر نے پہلی دفعہ مباہلہ کا چیلنج دیا تو مرزا غلام احمد قادیانی کے اصل عقائد کا مجھ پر انکشاف ہوا' میں مع اپنے دو بھائیوں صالح اور حسن کے احمدیت سے تائب ہو کر مسلمان ہو گیا۔

مشنری انچارج :

حال ہی میں' میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے کبابیر گیا تو وہاں پر چند حیرت انگیز باتوں کا انکشاف ہوا جو میں قارئین کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔ پہلے میں یہ واضح کر دوں کہ دنیا کے دوسرے علاقوں کی طرح اسرائیل میں بھی جماعت ہمیشہ ایک مشنری کنٹرول میں ہوتی ہے جسے مبشر کہا جاتا ہے۔ عموماً یہ ایک پنجابی قادیانی ہوتا ہے جس کے پاس انڈین انگلش پاسپورٹ ہوتا ہے' کیونکہ پاکستانی پاسپورٹ پر کوئی اسرائیل نہیں آسکتا۔ مبشر کی یہ پوسٹ جماعت میں بہت سود مند جانی ہے کیونکہ اوپر کی کمائی بہت ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے اسرائیل کا مشن بھی کچھ مختلف نہ تھا' ہاں یہ ضرور تھا کہ اسرائیل میں مبشروں کے اس رویہ نے عام قادیانیوں کو ان سے بہت بدظن کر دیا ہے' کوثر قادیانی صاحب گزشتہ مشنری تھے جن کا تعلق انڈیا سے تھا۔ انہوں نے تحفے تحائف اور مسجد کے چندے کے نام سے خوب پیسے بٹورے حتی کہ لندن مرکز تک شکایات پہنچائی گئیں۔ بالآخر کوثر قادیانی کو بوائے آبرو ہو کر ۱۹۹۷ء کے موسم گرما میں اسرائیل سے رخصت ہونا پڑا۔

مشنریوں کی ان حرکات کی وجہ سے فلسطین کی جماعت میں تین گروہ ہو چکے ہیں۔ ایک وہ ہیں جو مشنری اور لندن کے وفادار ہیں' دوسرے جو مشنریوں کی حرکتوں سے سخت نالاں ہیں مگر اب بھی لندن جماعت کے ساتھ ہیں اور تیسرے وہ ہیں جن کو نہ تو مشنریوں کی اور نہ ہی لندن جماعت کی پرواہ ہے۔

کوثر قادیانی کے جانے کے بعد' جون ۱۹۹۷ء سے دسمبر ۱۹۹۷ء تک اسرائیل میں کوئی مشنری نہ تھا' چنانچہ فلاح عودہ نامی ایک فلسطینی کو عارضی طور پر جماعت کا امیر بنا دیا گیا۔

نئے مشنری انچارج کی آمد :

دسمبر ۱۹۹۷ء میں انڈیا سے ایک نوجوان مشنری' باسط رسول ڈار صاحب اسرائیل پہنچے' ان کا تعلق کشمیر سے تھا اور بڑے فخر سے وہ اپنے اجداد کا رشتہ یہودیوں سے جوڑتے

ہیں۔

باسط رسول ڈار صاحب کو عربی سے معمولی شدبد ہے مگر انگریزی اچھی بولتے ہیں۔ ان کے سامنے سب سے بڑا کام مشنری انچارج کی گرتی ہوئی ساکھ کو بحال کرکے اس کی حاکمیت کو دوبارہ تسلیم کرانا تھا۔ اسرائیل میں قادیانیوں کی گرتی ہوئی تعداد اور مرکز کے لئے بہت تشویشناک تھی اور یہ باسط رسول ڈار صاحب کی ذمہ داری تھی کہ اس میں اضافہ کیا جائے تاکہ ۱۹۹۹ء کے جلسہ سالانہ میں قادیانیوں کو دکھایا جاسکے کہ مشرق وسطی میں کتنے لوگ قادیانیت میں داخل ہوئے' یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ عرب دنیا میں قادیانی تحریک مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئی ہے۔ چنانچہ ماسوائے چند لوگوں کے جو اپنی اغراض کے تحت جماعت میں شامل ہوئے ہیں' عرب مسلمانوں نے اس تحریک کو مسترد کردیا ہے۔

نئے مشنری صاحب نے آتے ہی تمام قادیانیوں کو تجدید بیعت اور بیعت فارم دوبارہ پر کرکے جمع کروانے کا حکم دیا! غالباً اپنی کارکردگی کا مرزا طاہر کے سامنے مظاہرہ کرنے کا ارادہ ہوگا یا پھر یہ تاثر دینا ہوگا کہ اتنے لوگوں نے اس سال بیعت کی ہے۔ (واللہ اعلم)

فلسطین میں رہنے والے مسلمان ابھی تک اسلام اور قادیانیت کے فرق سے بڑی حد تک ناآشنا ہیں نہ ہی فلسطینی قادیانی اس معاملے میں بہت زیادہ باخبر یا محتاط ہیں۔ چنانچہ بہت سے خاندانوں میں مخلوط شادیاں ہو رہی ہیں' حالانکہ قادیانی جماعت کے بانی نے اپنے پیروکاروں کو مسلمانوں سے شادی بیاہ کا تعلق قائم کرنے' مسلمان امام کے پیچھے نماز پڑھنے اور مسلمان کی نماز جنازہ پڑھنے سے قطعاً منع کردیا تھا کیونکہ ان کی نظر میں تمام مسلمان کافر' جہنمی' اور طوائف کی اولاد ہیں جیسا کہ اوپر دیئے گئے حوالہ جات سے واضح ہے۔ ان حالات میں مشنری انچارج نے کیا رویہ اپنایا؟ آیئے دیکھتے ہیں:

جناب ایم اے عودہ دو جوان سال بچوں کے باپ ہیں' وہ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص ہیں اور انگریزی زبان بہ آسانی بولتے ہیں۔ وہ انتہائی مخلص پیدائشی قادیانی ہیں جو پہلے کبابیر میں احمدیہ اسکول میں پڑھاتے تھے اور اب ٹھیکہ داری کرتے ہیں۔ ان کا بیٹا بھی بہت مخلص قادیانی ہے اور جلد ہی نئے مشنری سے قریب ہوگیا۔ اس کی بہن کی ایک مسلمان لڑکے سے منگنی ہوچکی ہے' چنانچہ جب ایم عودہ صاحب نے اپنے خاندان کا بیعت فارم پر کرکے دیا تو ڈار صاحب نے اس کو قبول کرنے سے انکار کردیا۔ مشنری صاحب نے ان سے کہا کہ وہ اپنی بیٹی کو مجبور کریں کہ وہ اس منگنی کو توڑ دے' جب ایم عودہ صاحب نے ایسا کرنے سے معذوری ظاہر کی تو مشنری انچارج نے ان کو حکم دیا کہ اس صورت میں وہ اپنی بیٹی کو قتل کردیں۔ ایم عودہ صاحب کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا' لوگوں نے یہ کہہ کر معاملہ رفع دفع کروایا کہ ڈار صاحب صحیح انگریزی نہیں بول سکتے اس لئے غلط فہمی ہوگئی ہے۔

اسی طرح کا واقعہ چند دوسرے قادیانیوں کے ساتھ بھی ہوا جن میں سے ایک ایم ایم عودہ ہیں' یہ آہنگر ہیں اور کبابیر میں قادیانی عبادت گاہ کے برابر ان کی رہائش گاہ ہے' یہ بھی پیدائشی قادیانی اور تین جوان بیٹیوں کے باپ ہیں۔ ان کی بھی ایک بیٹی کسی مسلمان سے منسوب ہیں' باسط رسول ڈار صاحب نے ان کے خاندان کا بیعت فارم بھی قبول کرنے سے انکار کردیا تاوقتیکہ ان کی بیٹی اس منگنی کو توڑ دے۔ جب ایم ایم عودہ صاحب نے ایسا کرنے سے انکار کردیا تو مشنری صاحب نے ان کو حکم دیا کہ اگر وہ ایسا نہیں کرسکتے تو پھر ان کو اپنی بیٹی کو قتل کردینا چاہئے۔ اس پر ایک ہنگامہ برپا ہوگیا۔ اس قسم کے کئی واقعات ظہور پذیر ہونے کے بعد لوگوں میں چہ مگوئیاں ہونے لگی ہیں کہ یہ کیسے نبی کا مبشر ہے؟ ایک طرف حضور اکرم ﷺ تھے جنہوں نے آکر معصوم لڑکیوں کے قتل کی رسم کو بند کروایا اور دوسری طرف یہ مرزا غلام احمد قادیانی کا مبشر ہے جو لڑکیوں کو قتل کا حکم دے رہا ہے۔ حال ہی میں جماعت کی طرف سے ایک نیا مشنری انچارج بھیجا گیا ہے۔ محمد عمر صاحب حال ہی میں قادیان سے وارد ہوئے جو اپنی عمر اور تجربے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کوشش کر رہے ہیں کہ باسط رسول ڈار صاحب کے متشدد طریقہ واردات سے جماعت کی ساکھ کو جو نقصان پہنچا ہے اس کا کسی طرح مداوا کیا جاسکے۔

ڈاکٹر راشد اور ملا ارشاد کے ساتھ مباحثہ بند کردو...... مرزا طاہر کا اپنے پیروکاروں کو حکم:

گزشتہ کئی سالوں سے قادیانی حضرات انٹرنیٹ پر بہت مستعدی سے اپنے مذہب کا پرچار کرنے میں مصروف تھے۔ ان کی کئی ویب سائٹس مختلف زبانوں میں اسلام کے نام پر عوام الناس کو دھوکہ دینے میں مصروف تھیں۔ الحمدللہ اینٹی احمدیہ موومنٹ نے آج سے تقریباً ۷/۸ سال پہلے انٹرنیٹ پر قادیانیوں کے پروپیگنڈے کا سدباب کرنے کے لئے مرزا غلام احمد قادیانی کی تحریروں کے مستند حوالہ جات کے

ذریعے مرزا صاحب کی اصل شخصیت اور ان کے عقائد و عزائم سے عوام الناس کو روشناس کرایا۔ اللہ کے فضل سے ہماری ان کوششوں کا بالآخر یہ نتیجہ برآمد ہوا کہ مرزا طاہر نے گزشتہ سال انٹرنیٹ پر موجود تمام قادیانی ویب سائٹس کو بند کرنے کا حکم دے دیا' عذر لنگ یہ تراشا گیا کہ ان کے مخالفین ان ویب سائٹس پر موجود مواد کو توڑ مروڑ کر استعمال کرتے ہیں۔ ویب سائٹس کے علاوہ مختلف ڈسکشن فارم پر بھی قادیانی بڑی ڈھٹائی کے ساتھ اپنے مذہب کا پرچار کرنے میں مصروف تھے۔ الحمدللہ راقم الحروف (ڈاکٹر راشد) نے اور امریکہ میں موجود ایک عزیز دوست' جو ارشاد کے نام سے جانے جاتے ہیں نے مرزا غلام احمد قادیانی صاحب کی کتابوں اور قادیانی جماعت کی دیگر مطبوعات سے بھرپور انداز سے قادیانیوں کے پروپیگنڈے کا پردہ چاک کیا۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ حال ہی میں مرزا طاہر نے اپنے پیروکاروں کو حکم دے دیا ہے کہ وہ ڈاکٹر راشد اور ملا ارشاد کے ساتھ انٹرنیٹ پر مباحثہ بند کردیں۔

نوٹ: قادیانیوں کی موجودہ آفیشل ویب سائٹ پر آج کی تاریخ تک صرف مرزا طاہر کے دو خطبے موجود ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی تحریروں کا دور دور تک نام و نشان نہیں ہے۔ جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا (صدق اللہ العظیم)

اقبال احمد (کارٹونسٹ) نے مرزا طاہر احمد اور قادیانی جماعت کے اخبار "الندا" "انٹرنیشنل کو پچاس ہزار ڈالر ہرجانہ ادا کرنے کا نوٹس دے دیا:

قادیانی جماعت کی گھبراہٹ اور بوکھلاہٹ کا منہ بولتا ثبوت وہ خبر ہے جو "الندا" انٹرنیشنل میں شائع ہوئی۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ مرزا طاہر احمد قادیانی نے پچھلے سال اپنے ۱۹۹۸ کے مباہلے کے چیلنج کا اعادہ کیا تھا جس کو انٹی احمدیہ موومنٹ کی طرف سے اس ناچیز نے قبول کرنے کا اعلان کیا۔ گزشتہ سال جب میرے ایک دوست ڈاکٹر اقبال احمد کا ایک حادثہ میں اچانک انتقال ہوگیا تو قادیانیوں نے حسب معمول پروپیگنڈہ کرنا شروع کردیا کہ یہ واقعہ مرزا طاہر کے مباہلے میں کامیابی کا نشان ہے۔ چنانچہ قادیانیوں کا اخبار مطبوعہ کینیڈا لکھتا ہے:

"چند سال پہلے ڈاکٹر اقبال نے "ٹوان ون" نامی کتاب کا انگریزی سے عربی میں ترجمہ کیا جس کو ٹھٹھہ پاکستان کے سید عبدالحفیظ شاہ نے تحریر کیا تھا۔ (اردو سے انگریزی میں ترجمہ ان کے ایک ساتھی ڈاکٹر سید راشد علی نے کیا تھا)۔ اس کتاب میں بانی جماعت احمدیہ' حضرت مرزا غلام احمد آف قادیان کے بارے میں نہایت ہی گندی اور نامناسب زبان استعمال کی گئی ہے...... ڈاکٹر اقبال نے اس کتاب میں کارٹونوں پر اپنے دستخط "اقبال" لکھ کر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس روز ڈاکٹر اقبال کو ذلت آمیز موت دے کر ایک زبردست نشان دکھلایا...... یہ قہری تجلی جو اللہ نے کتاب "ٹو ان ون" کے مترجم کے بارے میں دکھائی ہے مباہلے میں ہماری فتح کا کھلا نشان ہے۔" (الندا انٹرنیشنل مطبوعہ جماعت احمدیہ کینیڈا مارچ ۱۹۹۸ء)

یا مظہر العجائب! یہ بیان جماعت کی ذہنیت' اخلاقی پستی اور بوکھلاہٹ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ کہاں کی منطق اور کونسا انصاف ہے کہ ایک شخص جس نے کتاب لکھی (یعنی سید عبدالحفیظ شاہ) یا جس نے کتاب کو مختلف زبانوں میں ترجمہ کروایا' جو اللہ کے فضل و کرم دنیا بھر میں قادیانیت کے خلاف عمل پیرا ہے اور جو بار بار مرزا طاہر کو مباہلے کے لئے للکار رہا ہے اور سب سے بڑھ کر جس نے مباہلے کے موجودہ چیلنج کو قبول کیا اس کا بال بھی بیکانہ ہوا اور ایک ایسا شخص جس نے مباہلے کا نام بھی نہ سنا ہو وہ مباہلے کا شکار ہوجائے؟ یقیناً اس قسم کی نامعقولیت مرزا طاہر ہی سے متوقع ہے اور انکے پیروکار ہی اس کو قبول کرسکتے ہیں۔

سب سے بڑا فراڈ اور سفید جھوٹ جو اس سارے ڈرامے میں بولا گیا اور جس کے اوپر پوری قادیانیت کی مباہلے میں کامیابی کی عمارت کھڑی کی گئی ہے وہ یہ ہے ڈاکٹر اقبال اللہ کی اس قہری تجلی کا شکار صرف اس لئے ہوا کہ اس نے مرزا غلام احمد کے کارٹون بنا کر مرزا صاحب کی توہین کی اور پھر اس پر طرۂ یہ کہ اپنے دستخط بھی کئے ہیں۔ اس حقیقت کو دانستہ چھپایا گیا کہ ڈاکٹر اقبال اور کارٹونسٹ اقبال دو مختلف شخصیتوں کے نام ہیں۔ کارٹونسٹ اقبال' اللہ کے فضل و کرم سے نہ صرف بقید حیات ہیں بلکہ آج بھی اپنے فن کے ذریعے مرزا صاحب کی زندگی کے مختلف گوشوں کو عوام کے سامنے عیاں کرنے میں مصروف ہیں۔ حال ہی میں اقبال صاحب (کارٹونسٹ) نے مرزا طاہر احمد قادیانی' امیر جماعت احمدیہ اور ان کی زیرپرستی نکلنے والے اخبار "الندا" انٹرنیشنل کے مدیر کو اس غلط خبر کے چھاپنے پر جس کی وجہ سے ان کو شدید ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑا ۵۰۰۰۰' ڈالر ہرجانہ ادا کرنے اور غیر مشروط معافی شائع کرنے کا نوٹس دیا ہے' درصورت دیگر اقبال صاحب نے ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

☆☆..........☆☆

ڈیرہ غازیخان میں قادیانیت اور اس کا سدباب

تحریک شیر گڑھ، محرکات اور نتائج تیرہ سال بعد مسجد کی واگزاری

رپورٹ: مولانا عبدالعزیز خان لاشاری

ڈیرہ غازیخان تاریخی شہر اور ایک ایسا ضلع ہے جو پاکستان کے چاروں صوبوں بلوچستان، سرحد، سندھ، پنجاب کے سنگم پر واقع ہے۔ ڈیرہ غازیخان تاریخی اور مردم خیز ضلع ہونے کے باوجود پسماندہ ہے، جہاں کی اکثر آبادی بلوچ قوم سے تعلق رکھتی ہے۔ پاکستان سے پہلے انگریز نے اس ضلع کی غربت اور پسماندگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سرداروں اور جاگیرداروں کو اپنے جال میں پھنسانے کی کوشش کی، انگریز کی بھرپور کوشش قادیانیت کی آبیاری تھی۔ اس ضلع کے باقی سرداروں نے تو اپنے ایمان بچالئے، مگر بدقسمتی سے قیصرانی قوم کے سردار امیر مند خان کو قادیانیت کے جال میں پھنسا کر مرتد کرلیا، لیکن قیصرانی قوم کے غیور مسلمان اس مرتد سردار سے نہ صرف منحرف ہوئے بلکہ پورے علاقہ میں دین اسلام کے مراکز کھولے پورے ضلع کی بستی بستی، قریہ قریہ اکابر ختم نبوت نے دورے کرکے قادیانیت کے کفر کو بے نقاب کیا جو قادیانیت کے ظلم و جور کا نشانہ بنے جو مسئلہ ختم نبوت کی حفاظت کے لئے مولانا محمد علی جالندھری رحمۃ اللہ علیہ نے مولانا صوفی اللہ وسایا کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مبلغ مقرر کیا۔ مسئلہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے جیل گئے، ہتھکڑیاں پہنیں، ماریں کھائیں، زخمی ہوئے، ضلع بدر کئے گئے، ظلم و ستم کی چکی میں پستے رہے مگر اس مشن تحفظ ختم نبوت سے دستبردار نہ ہوئے اور تاحال مولانا پورے ڈویژن ڈیرہ غازیخان میں تحریک ختم نبوت کے سرکردہ رہنما ہیں۔ مولانا صوفی اللہ وسایا کا نام ہی قادیانیوں کے لئے موت کا پیغام ہے۔ مریض ہونے کے باوجود مولانا دن رات مسئلہ ختم نبوت کے لئے مصروف نظر آتے ہیں۔ جیسا کہ آپ حضرات کو معلوم ہے کہ قادیانیوں کو ۱۹۷۴ء میں وطن عزیز کی قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا، لیکن قادیانی ایک سوچی سمجھی اسکیم کے تحت اپنی شرارت سے باز نہ آئے۔ ہر آئے دن وطن عزیز میں فساد، جھگڑا، امن و امان کو خراب کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرتے ہوئے، پیغمبر علیہ السلام کے خلاف اعلانیہ طور پر گستاخانہ حملے کرتے ہیں۔ ان کے تمام کرتوتوں کا ریکارڈ ملک کی تمام عدالتوں میں موجود ہے، ان قادیانیوں کے اندر نہ دین کی حیا اور نہ ملک کی محبت اور نہ انسانی حقوق کی پاسداری موجود ہے۔ ان کا کام صرف مسلمانوں کے اندر فساد پھیلانا ہے۔ لیکن مسئلہ ختم نبوت کی محافظ جماعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ان گستاخوں کا پیچھا نہ چھوڑا ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمن جالندھری نے جماعت کے نوجوان مبلغین کی ایک کھیپ کو ان قادیانیوں کی کفریہ تبلیغ کے سدباب کے لئے پورے ملک میں مصروف کیا ہوا ہے۔ قادیانی وطن عزیز کے جہاں دیگر علاقوں میں اپنی شرارت کے منصوبے بناتے ہیں وہاں ضلع ڈیرہ غازیخان کو بھی اپنی شرارت کا مرکز بنانے کی کوشش کی کئی چالیں بدلتے رہے ہیں، قرآن پاک کا سرائیکی میں غلط ترجمہ کرکے پوری دنیا میں پھیلانے کی کوشش کی اور مسئلہ ختم نبوت کے بارے میں غلط ترجمہ شائع کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا صوفی اللہ وسایا صاحب نے اپنی تمام تر توانائیاں اس مسئلہ پر نچھاور کردیں۔ حضرت اقدس خواجہ خان محمد صاحب امیر مرکزیہ اور حضرت اقدس مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب دامت برکاتہم کی قیادت و سیادت میں مولانا بشیر احمد صاحب، مولانا اللہ وسایا صاحب نے پورے ڈویژن ڈیرہ غازیخان میں ہر ایک گستاخ کو چن چن کر قانون کے حوالے کیا۔ جماعت کے قانونی مشیر جناب ملک محمد حسین ایڈووکیٹ روزنامہ "نوائے وقت" کے نمائندہ اور ضرب کلیم کے ایڈیٹر جناب میاں محمد حسین صاحب اپنے نیک مشوروں اور ہمدردیوں سے نوازتے رہے۔ رنگپور ضلع مظفر گڑھ میں گوہر شاہی مرتد کے مرید ہیں جنہوں نے دیدہ دلیری سے پیغمبر علیہ السلام کے بارے میں گستاخیاں کیں تو ان مرتدین کے خلاف پرچہ درج ہوا۔ ضلع ڈیرہ غازیخان کی خصوصی عدالت کے جج جناب بی اے فخری نے نہایت دیانت داری سے مقدمہ کی سماعت کی اور مجرم کو ۱۷ سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا دی اور اس کیس کی تمام پیروی مرکزی جماعت ملتان نے کی۔ دوسرا مرتد قادیانی غلام مصطفیٰ کھلول ڈیرہ غازیخان کے قرب و جوار کا رہائشی ہے اس نے ڈیرہ غازیخان کے پسماندہ اور پہاڑی علاقہ میں مسلمانوں کو گمراہ کرنا شروع کردیا، اس کی ناپاک جسارت کو ناکام کرنے

کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ صوفی مولانا اللہ وسایا صاحب نے پورے علاقہ میں جماعتی دورہ کیا اور مسلمانوں کو قادیانیوں کے مکروفریب سے آگاہ کیا' دورہ کے بعد موجودہ ایس ایس پی جناب احمد خان چدڑ جناب ایس ایس پی چودھری عبدالحمید طاہر صاحبانؒ قادیانیوں کی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ مسلمانوں کے مطالبہ پر انتظامیہ نے اس گستاخ رسول قادیانی غلام مصطفیٰ کو گرفتار کرلیا۔ ڈی جی خان کی خصوصی عدالت میں پیش کیا' عدالت نے اس کیس کی سماعت کی اور اس مجرم قادیانی کو ۱۳ سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا دی۔ یہ دونوں مرتداب بھی جیل میں ہیں' ہائیکورٹ نے ان کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس کیس کا فیصلہ ڈیرہ غازیخان میں ہی ہوگا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ مولانا عزیزالرحمٰن جالندھری نے ان مرتدوں کے خلاف وکلا کھڑے کئے ہیں اور تمام مقدمات کی نگرانی کررہے ہیں۔ ضلع مظفر گڑھ میں دو قادیانیوں نے گستاخی کی ہے جس میں سے ایک ملزم مشتاق قادیانی کو گرفتار کرلیا گیا ہے جبکہ دوسرا ملزم فرار ہوگیا۔ جن کو پولیس نے اشتہاری مجرم قرار دے کر تلاش شروع کی ہوئی ہے۔ ضلع راجنپور میں ایک گستاخ وکیل قادیانی کو اپنی گستاخی کی ایسی سزا ملی کہ اس کی زبان بند ہوگئی ہے۔ چند ہفتے قبل کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ میں قادیانیوں نے ایک مسلمان لڑکی کو اغوا کرلیا' تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے مظلوم مسلمانوں کی ہر طرح امداد کرکے قادیانی ملزم کو سزا دلوائی۔ کئی ایسے مقدمات جوکہ چودہ سال سے ہائیکورٹ میں التوا میں پڑے رہے اب ہائیکورٹ نے ڈیرہ غازیخان کی عدالت کو حکم جاری کیا ہے کہ ان مقدمات کی سماعت کرکے مجرموں کو سزا دی جائے۔ تحصیل تونسہ شریف میں قادیانی کثیر تعداد میں رہتے ہیں اور وقتاً فوقتاً شرارتیں کرتے ہیں وہاں مولانا عبدالعزیز خان لاشاری قادیانیوں کے خلاف بے لوث اور بلامعاوضہ کام کرتے ہیں۔ اس تحصیل میں آج سے تیرہ سال پہلے ایک قادیانی سردار امیر مند کو مسجد کے احاطہ میں دفن کردیا تھا۔

عالم اسلام کی سب سے بڑی جماعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے اس نام نہاد سرداروں کو للکار اور اعلان کیا کہ آنجہانی مرتد کی لاش کو مسجد کے اندر سے نکال کر دم لیں گے چنانچہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے تمام مکاتب فکر کے علمأ کے تعاون سے پوری تحصیل تونسہ میں طوفانی دورے کرکے اہل اسلام کو بیدار کیا' سارا علاقہ سراپا احتجاج بن گیا ہر فرد کی زبان پر یہ مطالبہ تھا کہ آنجہانی موذی کو مسجد سے نکال کر خانہ خدا کا تقدس بحال کیا جائے' بصورت دیگر ہم سب مسلمان ناموس رسالت پر قربان ہوجائیں گے مگر ظلم برداشت نہیں کریں گے۔ بالآخر دو ماہ کی زبردست تحریک چلنے کے بعد اس مرتد سردار کو مسجد سے نکال کر اس کے ذاتی مکان شیر گڑھ میں سپرد زمین کردیا گیا۔ مسلمانوں کی یہ تحریک "تحریک شیر گڑھ" کے نام سے مشہور ہوئی' اس تحریک میں جن علمأ کرام نے نمایاں کردار ادا کیا' ان میں مجاہد ختم نبوت مولانا اللہ وسایا عرف ٹگی کدو' علامہ عبدالستار تونسوی' قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن' پیر پٹھان خواجہ حافظ عبدالمناف' مولانا غلام فرید' مولانا نذیر احمد تونسوی' مولانا عبداللطیف جماعت اسلامی' فاتح ربوہ شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا' مولانا عبدالعزیز خان لاشاری احمد پور لاشاری' مولانا خدا بخش دھوا' مولانا قادر داد گرمانی' مولانا طالب حسین نظامی' مولانا مفتی عبدالستار شہلانی' مولانا مفتی محمد موسیٰ مرحوم سیال' مولانا محمد معاویہ' مولانا عبدالستار رحمانی' مولانا عبدالعزیز قطبی' مولانا اقبال اختر فاروقی' خواجہ عبدالمطلب' خواجہ مقصود احمد' مولانا عبدالکریم قیصرانی' جناب امیر محمد بگٹی' سردار امیر عبداللہ میرانی ایڈووکیٹ' حقنواز خان قیصرانی ایڈووکیٹ' سردار محمد یوسف خان ایڈووکیٹ' صاحبزادہ عبدالرحمٰن غفاری' صاحبزادہ زبیر احمد گھلو' قاری شاہنواز اور حافظ نور محمد کے نام قابل ذکر ہیں۔ مولانا قاری محمد عبداللہ مرحوم بانی مدرسہ عطاء العلوم احمد پور (احمد پور لاشاری)۔ اس وقت کی انتظامیہ نے وقت کے حالات کے مطابق مسجد کو سیل / بند کردیا تھا۔ مگر مسلسل تیرہ سال مقدمہ چلتا رہا اور اس مقدمہ کے مدعی مولانا غلام فرید صاحب تھے' مولانا کی کوششوں اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے اکابر کی دعا سے آج مسجد کو عدالت نے عبادت کے لئے کھول دیا اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سپرد کردی اب مسلمانوں نے مسجد آباد کی ہے اور اس میں اذان' باجماعت نماز اور بچوں نے قرآن پاک پڑھنا شروع کردیا ہے۔ عدالت کے اس اقدام کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے اکابرین اور ضلع ڈیرہ غازیخان کے علمأ مولانا اللہ وسایا' مولانا نذیر احمد تونسوی' مولانا عبدالعزیز خان لاشاری' مولانا غلام فرید' مولانا عبدالکریم' جناب امیر محمد بگٹی' حضرت خواجہ عبدالمناف' حضرت خواجہ داؤد۔ دیوبندی' بریلوی' جماعت اسلامی اور تمام مکاتب فکر کے علمأ نے سراہا اور شکرانہ کے نوافل ادا کئے اور اہالیان شیر گڑھ کے مسلمانوں کو یقین دلایا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت آپ کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔

قادیانی جماعت کے چوتھے سربراہ مرزا طاہر احمد قادیانی کا

ایک اور سفید جھوٹ

مولانا محمد عثمان منصور پوری' دیوبند

روزنامہ اخبار ہند سماچار جالندھر کی اشاعت ۲ / اگست ۱۹۹۹ء میں لندن کے جلسہ میں کی گئی مرزا طاہر کی ایک تقریر کا اقتباس شائع ہوا ہے :

"ہماچل کے اونہ شہر میں ایک فیملی احمدیت میں داخل ہو گئی جب اس بات کا پتہ پاکستان میں مقیم ان کے ایک رشتہ دار مولوی بشیر کو چلا تو اس نے مولوی منظور چنیوٹی سے رابطہ قائم کیا' جس پر پاکستانی ملاں منظور چنیوٹی کو پندرہ ہزار روپے دیئے اور ویزا کا بھی انتظام کیا تاکہ اس فیملی کو احمدیت سے توڑا جا سکے وہ مولوی بھارت آیا مگر ناکام ہو کر واپس گیا۔"

مرکزی دفتر کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند نے اس خبر کی تحقیق کے لئے اپنی شاخ مجلس تحفظ ختم نبوت پنجاب' ہریانہ و ہماچل پردیش کے صدر محترم جناب مولانا محمد اجمل خان صاحب خطیب جامع مسجد چنڈی گڑھ سے رابطہ قائم کیا۔ موصوف نے اونہ شہر کے ذمہ داران سے تحقیق کر کے اطلاع دی ہے کہ یہ خبر اول سے آخر تک جھوٹ کا پلندہ ہے 'اونہ شہر میں سرے سے ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا اور حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی مدظلہ اونہ شہر میں ہرگز تشریف نہیں لائے۔

اگر ہمت ہے تو مرزا طاہر احمد قادیانی پاکستان میں ہندوستانی سفارت خانہ کے ریکارڈ سے ثابت کریں کہ کس تاریخ میں ان کو ویزا ملا اور ہندوستانی حکومت کے ریکارڈ سے ثابت کریں کہ کس تاریخ میں ہندوستان پہنچ کر اونہ تشریف لائے۔ اسی ایک جھوٹ سے ثابت ہو گیا کہ مذکورہ تقریر میں مرزا طاہر احمد قادیانی کے دوسرے بیانات خصوصاً یہ اطلاع کہ :

"امسال صرف بھارت میں ہی ۱۷ / لاکھ دس ہزار تین سو چوالیس لوگ جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔"

ناقابل اعتبار اور سفید جھوٹ ہے کیونکہ قادیانی گروہ کے جھوٹے نبی مرزا غلام احمد قادیانی نے لکھا ہے کہ :

"جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں اس پر اعتبار نہیں رہتا۔" (چشمہ معرفت ص ۲۳۱ ج ۲۳ روحانی خزائن)

اسی طرح کا ایک سفید جھوٹ مرزا طاہر احمد قادیانی نے دو سال پہلے بولا تھا' جبکہ شاہجہانی جامع مسجد دہلی کے اردو پارک میں ۱۴ / جون ۱۹۹۷ء تحفظ ختم نبوت کا تاریخی اجلاس آزادی کے بعد منعقد ہوا تھا جس میں پچاس ہزار سے زیادہ مسلمانوں نے شرکت کی تھی اور بعد مغرب سے رات کے گیارہ بجے تک انتہائی خوشگوار موسم میں اجلاس کی کارروائی بخیر و خوبی مکمل ہوئی تھی۔

مگر مرزا طاہر نے لندن میں اپنی تقریر کے دوران بلا کسی شرم و حیا کے جھوٹا انکشاف کیا تھا کہ دہلی کے ختم نبوت کے اجلاس کی دوسری نشست میں آندھی بارش آئی اور اجلاس درہم برہم ہو گیا۔

جبکہ اجلاس کی صرف ایک ہی نشست ہوئی تھی اور تیز ہوا تک نہیں چلی تھی' آندھی بارش کا کیا سوال ؟ جس کے گواہ ہزاروں سامعین ہی نہیں لاکھوں دہلی کے باشندے بھی ہیں۔

ہم مرزا طاہر کو چیلنج کرتے ہیں کہ دہلی کے محکمہ موسمیات کی اس دن کی رپورٹ شائع کرے کہ دہلی میں ۱۴ / جون ۱۹۹۷ء کو آندھی یا بارش آئی تھی۔

صحیح تربیتِ اولاد

والدین کا اہم دینی واخلاقی فریضہ

مولانا محمد اختر علی

اولاد اللہ کی رحمت و نعمت بھی ہے اور نسل انسانی کی بقا کا ذریعہ بھی!! بیٹی اور بیٹا یا (بیٹیاں' بیٹے) دینا اللہ کے اختیار میں ہے۔ جب بچی یا بچہ پیدا ہو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا مسنون ہے تاکہ وہ دنیا میں آتے ہی ذہن میں توحید و رسالت اور بنیادی دینی عقائد سے آگاہ ہو جائے۔ ساتویں دن بچے کے عقیقہ میں دو دنبے اور بچی پیدا ہو تو ایک دنبہ ذبح کرنا مستحب عمل ہے۔ جب بولنے لگے تو سب سے پہلے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ سکھایا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار ہو جائے' جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو نماز کا حکم دو اور جب دس سال کا ہو جائے تو سختی سے نماز پڑھاؤ تاکہ بچپن ہی سے نماز پڑھنے کی عادت پختہ ہو جائے' والدین اولاد کے دینی و دنیاوی نفع و نقصان سمجھانے کے لئے عملی نمونہ پیش کریں اور شفقت سے پیش آئیں۔

☆......عبداللہ بن عامر (رضی اللہ عنہ) سے مروی ہے کہ ایک دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں تشریف فرما تھے کہ میری والدہ نے مجھے بلایا اور کچھ دینا چاہا آپ ﷺ نے پوچھا کیا دینا چاہتی ہو؟ جواب ملا کھجور۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم اسے کچھ نہ دیتی تو تمہارے لئے ایک جھوٹ لکھ دیا جاتا۔" (ابوداؤد' بیہقی)

معلوم ہوا کہ بچوں کی صحیح دینی واخلاقی تربیت کے لئے والدین کا سچ بولنا ضروری ہے۔

☆......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسوں' حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) سے پیار کیا' اقرع بن حابس تمیمی قریب بیٹھے ہوئے تھے کہا میرے دس بیٹے ہیں میں نے کسی کو کبھی نہیں چوما تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔"

بچوں کے مابین والدین کا عدل وانصاف کرنا بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ بخاری و مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ:

حضرت نعمان (رضی اللہ عنہ) کو ان کے والد بشیر (رضی اللہ عنہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا میں نے اس بیٹے کو ایک غلام ہدیہ دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم نے اپنے سب بچوں کو اس جیسا ہدیہ دیا ہے؟ ایک دوسری روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بشیر! کیا اس کے علاوہ تمہاری اولاد بھی ہے؟ جواب ملا جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: "مجھے اس پر گواہ نہ بناؤ' اس لئے کہ میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا ہوں۔"

معلوم ہوا کہ اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرتے ہوئے والدین اپنی اولاد میں عدل وانصاف اور مکارم اخلاق پیدا کرنے کے لئے عدل وانصاف کا عملی نمونہ پیش کریں تو یہ عملی تربیت یقینی طور پر مؤثر ثابت ہوگی۔

ایک حدیث (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کا مفہوم ہے کہ "انسان کو اپنے دوستوں کے مذہب پر اٹھایا جائے گا۔"

؎ صحبت صالح ترا صالح کند
صحبت طالح ترا طالح کند

معلوم ہوا جو شخص نیک لوگوں کی مجلس میں نشست و برخاست اختیار کرے گا' نیکی کے اثرات اس پر اثر انداز ہوں گے اور جو برے لوگوں کی صحبت اختیار کرے گا' اس پر برائی کے اثرات ہوں گے۔ لہٰذا ہم اپنی اولاد کی صحیح تعلیم و تربیت کے ضمن میں معیاری' مثالی' دینی اور اخلاقی درسگاہوں کا انتخاب کریں تاکہ نسل نو کو اسلامی و اخلاقی تربیت یافتہ مدرسین کے شاگرد ہونے کا شرف نصیب ہو اور بچوں کو اچھے ہم جماعتوں کی رفاقت و دوستی میسر ہو اور وہ پڑھ لکھ کر دین واخلاق کی اعلیٰ اقدار کا نمونہ بن جائیں۔ جب اولاد بالغ ہو جائے ان کی شادیاں نیک لوگوں میں کرنے کے لئے مؤثر اقدامات کرنے میں والدین کو تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

نسل نو کی دینی' دنیاوی اور اخلاقی تربیت میں غفلت ہرگز نہ کریں تاکہ وہ عملی زندگی میں ملک وملت کی بقاء و عظمت کے لئے وفادار ثابت ہوں اور آخرت میں ہمارے لئے ذریعہ نجات بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی اولادوں کو اسلامی تعلیمات واخلاق سے مزین کرکے عافیت دنیا اور سعادت اخروی نصیب فرمائے۔ (آمین)

آؤ مدینے چلیں

کشمیر جل رہا ہے...... بہنوں کے عفت مآب آنچلوں کا دھواں پوری دنیا میں پھیل چکا ہے...... رات کے پچھلے پہر مغموم خانوں سے اٹھنے والی دلدوز چیخیں سلامتی کونسل کے پتھریلے کانوں سے ٹکرا ٹکرا کر واپس ہو رہی ہیں...... جیلوں میں پڑے گلنے سڑنے والے مسلمان آہستہ آہستہ موت کے بھیانک کنویں میں اتر رہے ہیں۔

بھارت میں عظیم بابری مسجد شہید کر دی گئی ہے...... اس کا ملبہ بھی جنونی ہندو اٹھا کر لے گئے ہیں...... ہزاروں دیگر مساجد کو شہید کرنے کا اعلان ہو چکا ہے...... بال ٹھاکرے رقص ابلیس کر رہا ہے...... مسلمانوں سے کہا جا رہا ہے کہ ہندوستان میں رہنا ہے تو ہندوؤں کے رہو ہر سال ہندو مسلم فسادات کے نام پر ہزاروں مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتارا جاتا ہے......

ایک خطرناک صیہونی سازش کے تحت دنیا کے امیر ترین ملک کویت کو آگ لگا دی گئی...... سازش میں گرفتار عراقی فوج نے پورا کویت مسمار کر دیا...... تیل کے چشموں کو لگی آگ کئی مہینے شعلہ زن رہی...... لیکن سلامتی کونسل اسے بجھانے نہ آئی...... آخر یہ آگ سب کچھ خاکستر کر کے خود ہی بجھ گئی۔

عراقی فوج ہزاروں دوشیزاؤں کو اٹھا کر لے گئی...... امریکہ نے اس عظیم کارنامے پر انہیں خوب شاباش دی......

کویت کے بعد عراق کی باری آئی......

امریکہ اور عیسائی دنیا کے طیاروں نے عراق پر آہن و آتش کی بارش کر کے ہزاروں مسلمانوں اور گھروں کی املاک کو نذر آتش کر دیا۔ عیسائی دنیا نے مسلمانوں کی نسل کشی کرنے کے لئے بچوں کی ادویات پر پابندی لگا دی...... آج یہ مظلوم بچے دوائیاں نہ ہونے کی وجہ سے مجبور ممتا کے ہاتھوں میں تڑپ تڑپ کر جان دے رہے ہیں...... بچوں کے اجتماعی جنازوں کے جلوس نکال کر دنیا کے منصفوں کے انصاف کو متوجہ کیا جا رہا ہے......

جناب محمد طاہر رزاق

ہزاروں عراقی مائیں لمبی لمبی قطاروں میں کھڑی اپنے بچوں کے لئے کھانے پینے کی اشیاء مانگتی ہوئی نظر آ رہی ہیں...... لیکن عیسائی دنیا نے ان پر سخت پابندیاں لگا رکھی ہیں۔

بوسنیا مقتل بن گیا...... ہر طرف مسلمانوں کی لاشیں بکھری پڑی تھیں...... گلی محلے مسلمانوں کے خون سے رنگین ہو گئے...... ہزاروں مسلمان دوشیزاؤں کو سرب بھیڑیے اغوا کر کے لے گئے...... ان کی عصمت دری کی...... انہیں اپنی حراست میں رکھ کر ان کے بطنوں سے عیسائی بچوں کی نسل پیدا کی...... آج یورپ کی اپنی خبروں کے مطابق بوسنیا میں ایک ایک قبر سے سینکڑوں لاشیں نکل رہی ہیں...... لیکن...... ہر لاش اس بات کا اعلان کر رہی ہے کہ ملت اسلامیہ خود ایک لاش بن چکی ہے۔

عیسائیوں نے کسوو میں قیامت برپا کر رکھی ہے...... کسوو میں مسلمانوں کے گھر جلا دیئے گئے ہیں...... ان کا کاروبار اور املاک لوٹ لئے گئے ہیں...... مسلمان ریوڑوں کی شکل میں جنگلوں میں بھاگ رہے ہیں...... وہ کھلے آسمان تلے پڑے کسی صلاح الدین ایوبی کا انتظار کر رہے ہیں...... ان کی بیٹیاں سرب فوجی غنڈے اٹھا کر لے گئے ہیں...... ان کی اجتماعی آبروریزی کر کے جشن کا اہتمام کیا گیا...... ان کے بچے اغوا کر کے عیسائی بنائے گئے...... یوں ایک گہرے منصوبے کے تحت یورپ کو مسلمانوں سے "پاک" کیا جا رہا ہے۔

سعودی عرب میں عیسائی اور یہودی فوجیں داخل ہو چکی ہیں...... یہ فوجی ایک درجن سے زیادہ مقامات پر تعینات ہیں...... وہ سعودی خزانے سے جی بھر کر عیاشیاں کر رہے ہیں...... اربوں ڈالر کما کر امریکہ منتقل کر رہے ہیں...... امریکی فوجی بھیڑیے سعودی خزانے کے لعل اور یاقوت اپنے حریص دانتوں سے چبا چبا کر کھا رہے

ہیں...... یہی وجہ ہے کہ اب سعودی عرب جیسا خوشحال ملک بھی مقروض ہو گیا ہے۔

اپنی گردن پر امریکی پنجے کی بڑھتی ہوئی گرفت سے سعودی عرب اب سانس لینے میں گھٹن محسوس کر رہا ہے...... لیکن دشمن کے پنجے کی گرفت ڈھیلی ہوتی نظر نہیں آ رہی ...... حالات تاریک سے تاریک صورت اختیار کرتے نظر آ رہے ہیں۔

دنیا کے نقشہ پر پھیلے دیگر اسلامی ممالک کو اگر ہم بنظر غائر دیکھیں...... تو وہ بھی یہود و نصاریٰ کی گرفت میں ہیں...... ان پر بھی طرح طرح کے مصائب کی سنگ زنی کی جاتی ہے...... کسی کے گلے میں طوق ہے' کسی کے بازوؤں میں ہتھکڑیاں ہیں...... کسی کے پاؤں میں بیڑیاں ہیں...... اور کوئی خوشی سے ہی غلام ہے...... اور اپنی اس کافرانہ غلامی پر نازاں ہے۔

ملت اسلامیہ کو یوں زخمی زخمی اور لہو لہو دیکھ کر میرا دل پسیج گیا...... میری آنکھوں میں نم آ گیا...... میرے ہونٹوں سے سسکیاں جاری ہو گئیں...... میں اپنے اللہ سے سوالی ہوا؟

الٰہی! ملت اسلامیہ کی یہ زبوں حالی کیوں؟

مولا! قوم حجاز ذلیل و رسوا کیوں؟

پروردگار! امت محمدیہ کافروں کے شکنجے میں کیوں؟

اللہ پاک نے میرے ذہن کا رخ حکیم الامت حضرت علامہ اقبالؒ کی طرف پھیر دیا...... اور میری آنکھوں کے سامنے علامہ اقبالؒ کے وہ شعر آ گئے۔ جنہوں نے میرے سارے سوالوں کے جواب دے دیئے!!

بہ پیش خدا بگریستم من
مسلماناں چرا زار اند و خوار اند
ندا آمد نمی دانی کہ ایں قوم
دلے دارند و محبوبے نہ دارند

ترجمہ: "رات میں نے اللہ تعالیٰ کی جناب میں رو رو کر فریاد کی کہ مسلمان کیوں ذلیل و خوار ہیں۔ جواب آیا کہ کیا تو نہیں جانتا کہ یہ قوم دل رکھتی ہے' مگر کوئی محبوب نہیں رکھتی۔"

(ارمغان حجاز علامہ اقبالؒ)

مسلمانو! ہم نے اپنا محبوب کھو دیا......

ہم نے اپنے محبوب سے بے وفائی کی...... وہ محبوب! جس کے ہونٹوں پر ہمارے لئے دعاؤں کی پھوار رہتی تھی...... جس کی آنکھیں ہمارے غم میں پرنم رہتی تھیں...... جس کے دل کی ہر دھڑکن میں ہماری محبت رچی بسی تھی...... جسے ہماری محبت راتوں کو سجدوں میں رلایا کرتی تھی...... جسے ہماری قبر کی فکر بے چین رکھتی تھی...... جسے ہمارے حشر کی فکر بے قرار رکھتی تھی...... جسے ہماری جنت کی فکر مضطرب رکھتی تھی...... ہم نے اس محسن اعظم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بے وفائی کی۔

جب مرزا قادیانی ملعون نے اس کی ختم نبوت پر حملہ کیا...... تو ہم ٹس سے مس نہ ہوئے...... جب مرزا قادیانی رذیل نے اس کی لائی ہوئی کتاب میں تحریف کی...... تو ہمارے لبوں پر مہر سکوت لگی رہی......

جب مرزا قادیانی نے اس کی احادیث مبارکہ کو مسخ کیا...... تو ہم بت بنے تماشا دیکھتے رہے......

کذاب قادیان مرزا قادیانی اسلام کو روندتا رہا...... رگیدتا رہا...... لتاڑتا رہا...... لیکن ہم نے قادیانیوں سے دوستیاں رکھیں!!

پھر کیا تھا محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گیا...... اللہ کا عذاب ٹوٹ پڑا...... کفار نے ہماری ایسی درگت بنائی کہ ہم دنیا میں عبرت کی مثال بن گئے...... ذلت کی تمثیل بن گئے...... رسوائی کا مرقع بن گئے۔

مسلمانو! آؤ اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو منانے مدینے چلیں......

اپنے محبوب ﷺ کو راضی کرنے کے لئے مدینے چلیں

آنکھوں میں آنسو لے کر...... دل میں ندامت کے جذبات لے کر...... زبان پر فریادیں لے کر...... ان کی بارگاہ عالی میں رو رو کر عرض کریں۔

چھوڑ کر تیرا دامن رحمت آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
کھو دی اپنی قدر و قیمت آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
بن گئے سیم و زر کے بندے تن کے اجلے من کے گندے
چھن گئی ہم سے فقر کی دولت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
علم و عمل کا رشتہ ٹوٹا' جب سے تیرا دامن چھوٹا
فرقہ فرقہ ہو گئی امت آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
دیکھ ہماری آنکھ مچولی' اپنا سینہ اپنی گولی
بھول گئے ہم درس اخوت آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
در پہ ترے آئے ہوئے ہیں دنیا کے ٹھکرائے ہوئے ہیں
کھول دے اپنا باب رحمت آقا ہم سے بھول ہوئی ہے

☆☆......☆......☆☆

ازدواجی زندگی کے اغراض ومقاصد

مولانا محمد عمر' جامپوری

خاوند کے فرائض :

اسلامی قانون کے ماتحت خاوند کے لئے ضروری ہے کہ وہ عورت کا مہر ادا کرے۔ قرآن پاک میں ہے :

وآتو النساء صدقتهن نحلة (سورۃ نساء)

ترجمہ :"اور عورتوں کے مہر خوش دلی سے ادا کرو۔"

پس خاوند کے لئے اس مہر مقررہ کی ادائیگی لازم ہے جو بوقت نکاح مقرر ہوا تھا۔ یہ ایسی ذمہ داری ہے کہ خاوند اس سے بجز بیوی کے معاف کردینے یا مہلت دینے کے کسی صورت سبکدوش نہیں ہوسکتا۔ خاوند یا تو اپنی قوامیت کو برقرار رکھتے ہوئے فوری ادا کرے یا پھر بیوی کے رحم وکرم پر پڑا رہے کہ وہ کب خاوند کی غرمت کا لحاظ کرتے ہوئے خوشی معاف کردے۔ مہر کے سلسلے میں اس بات کا خیال بھی ضروری ہے کہ وہ خاوند کی حیثیت کے مطابق ہو جسے وہ ادا کرسکتا ہو۔ حدیث میں ہے کہ :

"جس کسی نے بھی عورت کے ساتھ تھوڑے یا زیادہ مہر پر نکاح کیا اور اس کے دل میں اس کی ادائیگی کا مطلقاً کوئی خیال نہیں ہے جو کہ عورت کا حق ہے وہ قیامت کے دن اللہ کے حضور زانی کے روپ میں ملاقات کرے گا۔ لہذا مہر کی ادائیگی کی خصوصی فکر کی جائے۔"

نفقہ :

مرد کا دوسرا فرض یہ ہے کہ وہ نان ونفقہ کا اپنی حیثیت کے مطابق معقول انتظام کرے' اس میں تنگی محسوس نہ کرے' اس لئے کہ بیوی اس کی شریک حیات ہے اس کی اولاد کی ماں ہے اور وہ ساتھی ہے جو اس کی خوشی پر خوش اور اس کے غم پر فوراً غمگین ہوجاتی ہے اور خاوند کے ساتھ محبت بھرا سلوک کرتی ہے۔ نان ونفقہ کے سلسلہ میں کوتاہی پر اللہ تعالیٰ کے ہاں مرد سے باز پرس ہوگی' ابن حبان نے اپنی صحیح میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے :

"اللہ پاک ہر نگران سے اس کی نگرانی کے بارے میں باز پرس کرنے والے ہیں کہ اس نے کہاں تک اس کا پاس کیا ہے یہاں تک کہ مرد سے اس کے اہل بیت کی نگرانی کی بھی باز پرس ہوگی۔"

اللہ کی باز پرس کے علاوہ دنیا میں بھی اس سے باز پرس ہوگی' جس طرح مہر کی ادائیگی اس پر ضروری ہے اس طرح نفقہ بھی' اگر شوہر اس ذمہ داری کو ادا نہیں کرتا تو قانون خاوند کو نفقہ کی ادائیگی پر مجبور کرے گا اگر وہ نہیں مانتا یا اس کو توفیق ہی حاصل نہیں تو عورت کا نکاح فسخ کردیا جائے گا۔

ابوداؤد شریف میں ہے : "ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! بیویوں کے حقوق ہم پر کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جب کھاؤ اسے کھلاؤ اور تم جب پہنو اسے پہناؤ' اس کے چہرے پر مارو نہ برا بھلا کہو اور نہ جدائی اختیار کرو' اس کا موقع بھی آئے تو یہ گھر ہی میں ہو۔ یہ ساری تاکید آپ اس لئے فرمارہے ہیں کہ بعض موقعوں پر مردوں کو یہ اجازت دی گئی ہے کہ بعض حالات میں عورتوں کو تنبیہ کی جاسکتی ہے بلکہ انہیں مارا جاسکتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ مرد اس اجازت سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں اور عورتوں کو اذیت دینے لگیں یا حقارت سے دیکھیں۔

سرزنش کی اجازت اور اس کا مطلب :

قرآن پاک میں جسمانی اذیت کی اجازت خاص حالات میں دی گئی ہے :

﴿والتی تخافون نشوزهن فعظوهن واهجروهن فی المضاجع

واضربوھن فان اطعنکم فلا تبغوا علیھن سبیلاً﴾ ....(النساء)

ترجمہ : "ایسی عورتیں جن کی بددماغی کا تمہیں احتمال ہو انہیں زبانی نصیحت کرو اور انہیں ان کے لیٹنے کی جگہ میں تنہا چھوڑدو اور انہیں مارو پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنا شروع کردیں تو ان پر بہانہ مت تلاش کرو۔"

اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ ضد اور ہٹ دھرمی کی صورت میں پہلا درجہ یہ ہے کہ مرد عورت کو زبان سے سمجھائے اور منا لینے کی کوشش کرے۔ اگر زبانی فہمائش بے اثر ہو کر رہ جائے تو پھر یہ حکم دیا گیا ہے کہ اپنی خوابگاہ میں عورت کے ساتھ سونا چھوڑدے اور علیحدگی کی یہ شکل بھی جب ناکام ہو جائے تب "فاضربوھن" کی اجازت سے چاہے تو مرد فائدہ اٹھا سکتا ہے لیکن اس ضرب یا مار کی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد بندی فرمادی ہے فرمایا:﴿واضربوھن ضرباً غیر مبرح﴾ "ان عورتوں کو مارو اس طرح کہ جلد نہ کھلے۔"

آخری تاریخی خطبہ :

حجۃ الوداع کا مشہور تاریخی خطبہ جہاں دوسرے اہم حقائق کا حامل ہے وہاں عورتوں کے حقوق پر بھی ایک نہایت ہی قیمتی دستاویز ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سنو! عورتوں کے بارے میں بھی بھلائی کا تاکیدی حکم قبول کرو کیونکہ وہ تمہارے یہاں بطور قیدی ہیں۔ اس کے سوا تم ان کی کسی چیز کے مالک نہیں ہو اگر وہ کھلی ہوئی نافرمانی پر اتر آئیں تو انہیں بستر پر تنہا چھوڑدو اور معمولی تنبیہ کرو' اطاعت کرلیں تو پھر زیادتی کی ضرورت نہیں۔ سنو! تمہاری عورتوں پر تمہارے حقوق ہیں اور اسی طرح تمہاری عورتوں کے تم پر۔ تمہارے حقوق میں سے یہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو تمہارے بستر پر نہ بیٹھنے دیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو

> مرد کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے اہل وعیال کو ناپاک اور حرام کمائی کھلائے اور اپنے دین کے حکم کو پس پشت ڈال دے۔

اور تمہارے گھروں میں انہیں نہ بلائیں جن کا آنا تمہیں پسند نہیں۔ اور تم پر ان کا حق یہ ہے کہ تم انہیں کپڑا دینے اور کھانا دینے میں احسان کرو۔"

ابن ماجہ کے الفاظ یہ ہیں :

"عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو اور ان کے ساتھ اچھائی کے سلوک کی تاکید کرو۔"

علماء نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ نان و نفقہ حلال کی کمائی سے ہو' مرد کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے اہل وعیال کو ناپاک اور حرام کی کمائی کھلائے اور اس طرح اپنے دین کے حکم کو پس پشت ڈال کر اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالے' حرام کی کمائی دنیا میں باعث ذلت و عار ہے اور آخرت میں باعث عذاب اور حرام کی کمائی سے جسم پر چڑھا ہوا گوشت جہنم کی نذر ہوگا اور قرآن میں ہے کہ :

﴿قوا انفسکم واھلیکم ناراً﴾

"اپنے آپ کو اور اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ" اور بخاری و مسلم کی حدیث ہے :

"کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ" کہ تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اس کی نگرانی کے بارے میں اس سے باز پرس ہوگی۔

یہ حق بھی ہے کہ خاوند بیوی میں سے کوئی دوسرے لوگوں کے سامنے اپنی پرائیویٹ باتیں بیان نہ کرے' یہ مرد کے لئے بھی ہے اور عورت کے لئے بھی' یہ امانت میں خیانت ہے' یہ حق بھی ہے کہ مرد کو اپنی بیوی پر غیرت آئے کہیں ایسا وسیع النظر نہ بن جائے کہ لوگ اس کی بیوی کو لے کر چلتے بنیں اور اسے اپنی وسیع النظری پہ ناز ہو۔ عورت کی معمولی لغزشوں کی حوصلہ سے برداشت کرے اور کوئی سخت نوٹس نہ لے اس سے شفقت و مہربانی سے پیش آئے' آخر زندگی کے ساتھی ہیں غلطی کس سے نہیں ہوتی کیا مرد معصوم ہوتے ہیں۔

بیوی کے فرائض :

اطاعت : بیوی کے فرائض میں

سے پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے خاوند کی ہر معاملہ میں پوری اطاعت کرے جبکہ اس اطاعت میں اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی نہ ہوتی ہو۔ اگر کوئی خاوند ایسا حکم دے دے تو بیوی پر اس کی اطاعت ضروری نہیں ہوگی' خاوند کا حکم بلاشبہ بیوی کے لئے بڑا ہے' لیکن خاوند سے خدا بڑا ہے۔ حدیث میں ہے کہ :

"لا طاعۃ المخلوق فی معصیۃ الخالق" (مشکوٰۃ)

خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں اطاعت تو صرف بھلائی اور نیکی کے حکم میں ہوتی ہے۔

خاوند کی اطاعت عورت کو اپنے شوہر کا محبوب بنا دیتی ہے اس کی قدر بڑھاتی ہے۔ اس سے گھریلو زندگی میں اطمینان و سکون پیدا ہوتا ہے۔ شوہر کی اطاعت و فرمانبرداری عورت کے لئے باعث نجات ہے ایثار سے وہ شوہر کی رضا حاصل کر سکتی ہے جب عورت اپنے شوہر کی ہر جائز بات پر گردن جھکاتی رہے گی شوہر اس پر اپنی جان چھڑکتا رہے گا اور بیوی کے لئے وہ سارے جتن کرے گا جو ایک شریف مرد کر سکتا ہے۔

عورت پر شوہر کا دوسرا حق یہ ہے کہ وہ ہر اس چیز کی حفاظت کرے جو شوہر کی ہو نیز اس کی غیر موجودگی میں بطور امانت عورت کے پاس ہے۔ تیسرا حق یہ ہے کہ وہ گھریلو نظم کو درست رکھے اور کام کرنے سے نہ گھبرائے۔ چوتھا حق یہ ہے کہ شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نہ نکلے اور اگر اجازت سے جائے تو اپنے لباس اور پردہ کا پورا خیال رکھے۔ اس راستہ سے جائے جس میں بھیڑ کم ہو۔ پانچواں حق یہ ہے کہ شوہر کے مال کی حفاظت کرے اور اس کی اجازت اور رضا کے بغیر اس میں سے کسی کو کچھ نہ دے۔ چھٹا حق یہ ہے کہ شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے بالکل اسی طرح جس طرح کہ مرد کو یہ حکم دیا کہ ساری رات نفلیں ہی نہ پڑھتے رہو' بیوی کے حقوق کا بھی خیال رکھو۔ ساتواں حق یہ ہے کہ خاوند کی عدم موجودگی میں بھی اپنے نفس کی حفاظت کرے اپنی صفائی کا خصوصی خیال رکھے۔ آٹھواں حق یہ ہے کہ شوہر کی حیثیت سے زیادہ اس پر بوجھ نہ ڈالے اور ضرورت سے زیادہ چیزوں کا مطالبہ نہ کرے ورنہ بار بار کی فرمائشوں پر شوہر کے بدظن ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔ نواں حق یہ ہے کہ دینی فرائض کی ادائیگی کا پورا خیال رکھے' خاوند کی ناشکری نہ کرے وہ عورت کتنی اچھی ہے جو اپنے دین کو دنیا پر مقدم رکھتی ہے اور اپنی جان سے زیادہ اللہ پاک کے حکموں کا خیال رکھتی ہے اور یہی نجات حاصل کرنے والی ہے۔ دسواں حق یہ ہے کہ اپنے خاوند کے ساتھ اچھا سلوک کرے' اس کے حق کو اپنے حق پر ترجیح دے' خاوند کی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اولاد کی صحیح بنیادوں پر تربیت کرے' اپنے لئے بددعا کرے نہ اولاد کے لئے حدیث میں ہے :

"اپنے لئے بددعا نہ کرو' اولاد کے لئے بددعا نہ کرو' نوکروں کے لئے بددعا نہ کرو' اپنے مالوں کے لئے بددعا نہ کرو' مبادا قبولیت کا وقت ہو اور قبول ہو جائیں۔ اور والدہ کی دعا جلد قبول ہوتی ہے۔"

چنانچہ علامہ مخشری کا واقعہ ہے کہ آخر عمر میں والدہ کی بددعا (جو انہوں نے بچپن میں چڑیا کی ٹانگ توڑنے کی وجہ سے ہی دی تھی) کی وجہ سے لنگڑے ہو گئے تھے اور رو رو کر بتلایا کرتے تھے کہ یہ میری والدہ کی بددعا کا اثر ہے۔

الغرض خاوند اور بیوی آپس میں اچھا سلوک کریں انسان خود اندازہ لگا لے کہ عورت نے آپ کی کتنی لاج رکھی ہے' دو بول نکاح کے پڑھ لینے کے بعد شوہر سے تعلق قائم ہو گیا ماں کو اس نے چھوڑ دیا اپنے گھر بار کو چھوڑ دیا اپنے خاندان کو چھوڑا پورے کنبے کو چھوڑا اور شوہر کی ہو گئی اب اس کے لئے اجنبی ماحول ہے اجنبی گھر ہے اور ایک اجنبی مرد کے ساتھ زندگی بھر نباہ کے لئے وہ عورت مقید ہو گئی تو انسان کو بھی اس قربانی کا خیال کرنا چاہئے' اگر معاملہ برعکس ہوتا اور ہم سے کہا جاتا کہ شادی کے بعد ماں باپ خاندان کو چھوڑنا ہوگا تو اس وقت ہمارے لئے کتنا مشکل کام ہوتا' اس کی قربانی کا لحاظ کر کے اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہئے۔

☆☆..........☆☆

تبصرہ کتب

نام کتاب : قادیانیت کش

مصنف : جناب محمد طاہر رزاق صاحب

ضخامت : ۱۶۵ صفحات

قیمت : ۷۰ روپے

ناشر : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ' ملتان۔

حضور علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے :"لا یزال طائفه من امتی ظاہرین علی الحق۔"اس حدیث مبارکہ کے مطابق اسلامی تاریخ کے ہر دور میں احقاق حق وابطال باطل کے لئے امت مسلمہ کا ایک طبقہ ہمیشہ برسرپیکار رہا ہے۔ جس دور میں جس طرح کے افراد' شخصیات اور اداروں کی ضرورت ہوتی رہی' منشاً خداوندی سے وہ امت مسلمہ کی رہنمائی کے لئے میدان عمل میں آتے رہے۔ منحوس ازلی مرزا غلام احمد قادیانی کے پیدا کردہ فتنہ قادیانیت کو ہی لیجئے۔ جس دور میں علمی مباحثوں اور عوامی مناظروں کی ضرورت تھی' خداوند ذوالجلال نے بلند پایہ مناظرین کو اس طرف متوجہ کر دیا۔ جب عوام الناس میں قادیانیت کے پرخچے اڑانے کی ضرورت تھی' تو رب ذوالجلال نے وقت کے نامور خطیبوں کی جماعت کو اس کام پر لگا دیا اور جب قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو قانوناً غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کا مطالبہ زیر بحث آیا تو قدرت خداوندی نے سو سالہ قدیم قادیانی کتب ورسائل کے ورق ورق پر گہری نظر رکھنے والے علماکرام اور ماہرین قانون کے ایک ایسے گروہ کو منتخب فرمایا جن کی مدبرانہ اور فاضلانہ گفتگو سے اراکین قومی اسمبلی پاکستان پر قادیانی تحریک کا خبث باطن ایسا آشکارا ہوا کہ وہ متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے پر مجبور ہو گئے۔

اور اب جدید تعلیم یافتہ نوجوان طبقہ پر تحریر کے ذریعے قادیانیت کی اصلیت کو ظاہر کرنے کا وقت آیا تو اللہ کریم نے اس کام کے لئے نوجوانوں کی ایک ٹیم کو اس کام پر لگا دیا۔ جناب طاہر رزاق صاحب انہی رفقا میں سے ایک ہیں جن کے قلم کی تمام تر صلاحیتیں فتنہ قادیانیت کے خلاف کام کرنے کے لئے وقف ہیں۔ فتنہ قادیانیت سے عوام وخواص کو آگاہ کرنے کے لئے قادیانیت کے مختلف خدوخال پر موصوف کے اپنے کئی رسائل کے مجموعے پہلے ہی شائع ہو چکے ہیں اور اب ان کے دس رسائل کا نیا مجموعہ "قادیانیت کش" منظر عام پر آرہا ہے۔

اللہ کریم پہلے مجموعوں کی طرح اس جدید مجموعہ کو بھی نسل نوخیز کے لئے فتنہ قادیانیت سے آگاہی کا ذریعہ بنائیں اور فاضل مصنف کے لئے اسے سعادت دارین کا موجب بنائیں۔ (آمین)

☆☆......☆......☆☆

نام کتاب : مسنون نماز کی چالیس حدیثیں

نام مرتب : محمد الیاس (مدینہ منورہ)

پیشکش : قاضی محمد اسرائیل گڑنگی

ضخامت : ۳۶ صفحات پاکٹ سائز

ہدیہ : ۷ روپے

ناشر : مکتبہ الانور مدینہ جامع مسجد صدیق اکبر محلہ صدیق آباد آپر چھی مانسہرہ

زیر نظر کتابچہ "نماز پیغمبر" کتاب کے تین سو صفحات سے ماخوذ چالیس احادیث پر مشتمل ہے' جس میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی صاف اور واضح تصویر سامنے آتی ہے' جس سے اہل سنت والجماعت کے خلاف پھیلائے گئے شبہات کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ کتابچہ ایک تحفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مرتب' ناشر اور قارئین کو استفادہ کی توفیق بخشے۔ (آمین)

نوٹ : مکتبہ الانوار مدینہ نے ۲۰۰۰ء کے لئے ایک کیلنڈر بھی شائع کیا ہے جو [illegible] روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مندرجہ بالا پتہ سے منگوایا جا سکتا ہے۔

باقی ص ۲۵ پر

تاجدار ختم نبوت زندہ باد

مسلم کالونی چناب نگر میں سالانہ

فرما گئے یہ ہادی لانبی بعدی

رد قادیانیت و عیسائیت کورس

اساتذہ کرام

14 نومبر تا 7 دسمبر 1999ء مطابق 5 تا 28 شعبان 1420ھ

- حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی
- حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب
- حضرت مولانا بشیر احمد الحسینی
- صاحبزادہ طارق محمود صاحب
- حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب
- حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب
- حضرت مولانا محمد اکرم طوفانی
- حضرت مولانا عبد اللطیف مسعود
- حضرت مولانا خدا بخش صاحب
- حضرت مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی
- حضرت مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب
- جناب الحاج اشتیاق احمد صاحب
- جناب محمد متین خالد صاحب
- جناب محمد طاہر رزاق صاحب

کورس میں داخلہ درجہ رابعہ سے فارغ اور میٹرک پاس طلبا کو دیا جائے گا۔ ملازمین اور تجارت پیشہ حضرات بھی تشریف لا سکتے ہیں۔ شرکاء موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔ ناشتہ، کھانا، کاغذ، قلم ادارہ فراہم کرے گا۔ درخواست سادہ کاغذ پر آج ہی بھجوا دیں۔ طلبا سالانہ امتحان سے فارغ ہوتے ہی مسلم کالونی تشریف لا سکتے ہیں۔

شعبہ دار المبلغین عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان۔ فون : 514122

اخبارِ ختمِ نبوت

قادیانی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) ایک عرصہ سے قادیانیوں نے منصوبہ کے تحت خیابان کالونی ۲ فیصل آباد کو قادیانی اسٹیٹ بنانے اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے مختلف اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرنے شروع کئے ہوئے ہیں۔ مرزائیوں کی ان سرگرمیوں کی اطلاع دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان پہنچی تو جماعت ختم نبوت نے اپنا مبلغ مولانا غلام حسین فیصل آباد مقرر کیا۔ مولانا غلام حسین خیابان کالونی ۲ میں پہنچے مختلف مکاتب فکر دیوبندی' بریلوی' اہلحدیث حضرات سے رابطہ قائم کر کے امت کے اس متفقہ مسئلہ ختم نبوت پر تمام حضرات نے جلسے کئے۔ اسی سلسلہ میں ۳ اور ۴ ستمبر کی درمیانی شب راولپنڈی مارکیٹ کے متصل ایک جلسہ ہوا جس میں محمد عاصم نے اسٹیج سیکریٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ تلاوت کلام پاک کے بعد میاں محمد اسلم امیر تنظیم اسلامی فیصل آباد کا خطاب شروع ہوا' میاں صاحب نے اسلام کے خلاف قادیانی سازشوں کی تاریخ تفصیلاً بیان کی۔ موصوف نے اس ضمن میں حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ' مولانا ثناء اللہ امرتسری' سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی خدمات کو سراہا اور خراج تحسین پیش کیا۔

حضرت مولانا غلام حسین مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنے خطاب میں رد قادیانیت کے ضمن میں حضرت مولانا ابوالحسناتؒ کی جیل کی پیشیوں کا ذکر کرتے ہوئے مرزائیوں کی اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشوں کو بھی بے نقاب کیا۔ موصوف نے دور حاضر میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی کاوشوں اور محنتوں سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ مولانا نے فرمایا کہ قادیانی غیر مسلم ہیں لیکن وہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے ہیں اور اہل ایمان کو گمراہ کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں حکومت اور عوام کو ان سے باخبر رہتے ہوئے ان کے خلاف قانونی سرگرمیوں کو بے اثر کرتے ہوئے انہیں قانونی گرفت میں لینا چاہئے۔

دیوبندی مکتبہ فکر کے شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ نے صدارتی خطاب میں حدیث کے حوالہ سے قادیانیوں کی اسلام دشمن سازش کو بے نقاب کیا۔ اہل حدیث مکتبہ فکر کے عالم پروفیسر عبدالغفار خطیب جامع مسجد طلحہ خیابان کالونی نمبر ۲' مولانا حبیب الرحمٰن خلیق خطیب جامع مسجد توحید اہل حدیث' بریلوی مکتبہ فکر کے ممتاز عالم قاری محمد مخدوم خطیب جامع مسجد مصطفائی مدینہ ٹاؤن' قاری محمد عثمان علامہ شریف احمد معاون و خادم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شیخ اشفاق صاحب' صدر خیابان کالونی نمبر ۲ کے علاوہ متعدد مقررین نے خطاب کیا۔ عوام نے مرزائیوں کے فتنہ کے خلاف متحد ہونے اور اس تحریک کو کامیاب بنانے کا عزم کیا۔ یوں رات گئے یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

☆☆.....☆..........☆☆

پاکیزگی اور ذائقے کا حسین سنگم.....خالص دیسی گھی سے تیار کردہ

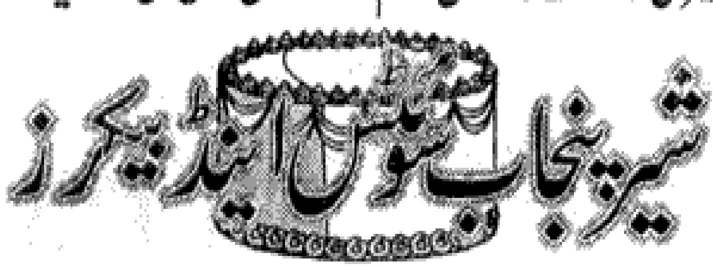

برانچ: گھنٹہ گھر فون: ۲۲۴۴۰۳' سیٹلائٹ ٹاؤن فون: ۲۵۰۰۰۹' پیپلز کالونی فون: ۷۵۰۰۲' جناح روڈ اسلامیہ کالج چوک فون: ۲۱۵۱۲۰ گوجرانوالہ

قصبہ پھگلہ راولپنڈی میں ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی)

قصبہ پھگلہ (مانسہرہ) میں ختم نبوت کانفرنس منعقد کی گئی جس میں علاقے کے عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی استاذ العلماً سید منظور احمد شاہ آسی صاحب سابقہ مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور مفتی محمود الحسن تھے نماز جمعہ سے پہلے مولانا آسی نے خطاب میں فرمایا پھگلہ جو کہ کسی دور میں مرزائیوں کا گڑھ رہ چکا ہے' مرزا بشیر الدین محمود یہاں دو مرتبہ آیا تھا مگر الحمد للہ یہاں کے غیور مسلمانوں نے مرزائیوں کا مکمل بائیکاٹ کیا اور مرزائیوں کو یہاں سے بھاگنے پر مجبور کر دیا تھا۔ مگر آج کل پھر وہ یہاں شرارتیں کرنے آتے ہیں اور یہاں مرزائی کمپلیکس تعمیر کرنے کی جسارت کر رہے ہیں' میں مرزائیوں کو خبردار کرتا ہوں کہ یہاں کے غیور مسلمان مرزائیوں کو ناپاک قدم نہیں رکھنے دیں گے۔ مولانا آسی نے عوام سے وعدہ لیا کہ وہ مرزائیوں کو یہاں سے بھاگنے پر مجبور کریں گے اور انہیں یہاں کسی قسم کی تعمیر کی اجازت نہیں دیں گے۔ نماز جمعہ کے بعد مولانا محمود الحسن کا مختصر بیان ہوا'

اس کے بعد ختم نبوت یوتھ فورس ضلع مانسہرہ کے نمائندے نے بیان کیا یاد رہے یہ سارا پروگرام ختم نبوت یوتھ فورس ضلع مانسہرہ نے علاقائی عوام کے تعاون سے ترتیب دیا تھا۔ وہاں موجود بزرگوں کی رائے سے جوانوں نے ''ختم نبوت یوتھ فورس پھگلہ'' کے نام سے جماعت کی تنظیم نو کی۔ بالآخر یہ پروگرام چار بجے سہ پہر حضرت مولانا منظور احمد شاہ کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

الحاج حکیم محمد یونس کو صدمہ

حکیم الحاج قاری محمد یونس

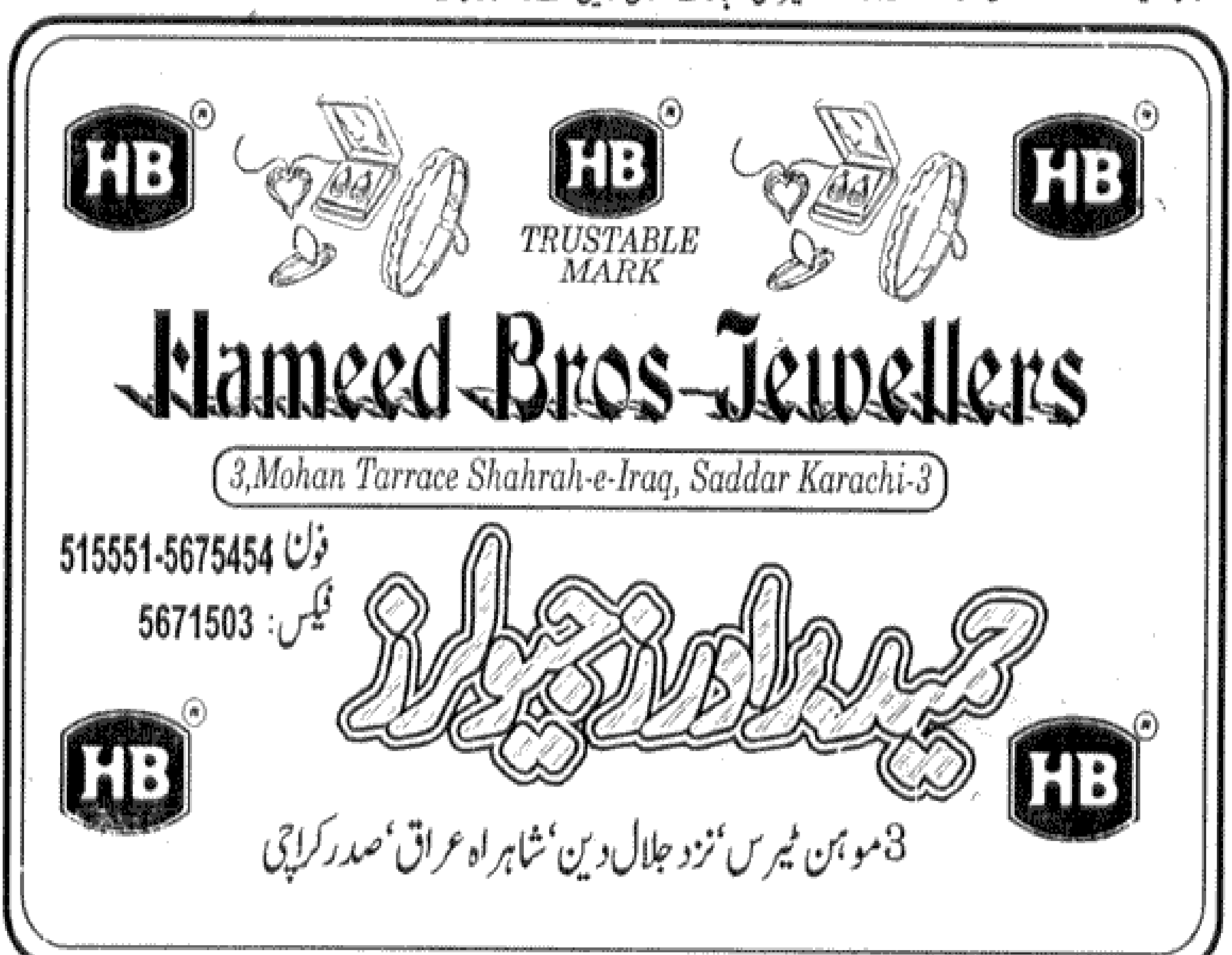

نقشبندی مجددی (راولپنڈی) کے جواں سال بھتیجے حکیم سعید حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' مرحوم آغا محمد ربانی کے چچازاد بھائی تھے۔ مرحوم کے انتقال پر مبلغین ختم نبوت اسلام آباد مولانا قاضی احسان احمد، مولانا محمود الحسن اور دیگر احباب نے حکیم صاحب سے تعزیت کی اور مرحوم کے لئے دعا مغفرت کی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام

موضع سیان ڈسکہ سیالکوٹ میں احتجاجی جلوس

ڈسکہ (نمائندہ خصوصی) موضع سیان تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قادیانیوں کی شرانگیزیاں اکثر اوقات رونما ہوتی رہتی ہیں۔ کھلے عام تبلیغ کرنا اذان وغیرہ دینا ان کی عادت بن چکی ہے۔ ۴/ ستمبر کو سیان مارکیٹ میں منیر نامی مرتد نے قادیانیت کی تبلیغ شروع کردی جس پر سن کر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے کارکن جناب ماسٹر عبداللطیف نے ٹوکا تو وہ اپنی چودھراہٹ کے بل بوتے پر طیش میں آگیا دست درازی کی اور ان کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیتا ہوا چلا گیا۔ ماسٹر عبداللطیف اور کچھ دیگر افراد نے ڈسکہ دفتر رابطہ کر کے کچھ معززین علاقہ کو لے کر تھانہ ستراہ رپورٹ پیش کی تو تھانہ ستراہ کی انتظامیہ نے دوسرے روز رپورٹ درج کرنے کا وعدہ کیا لیکن دوسرے دن پتہ کیا تو ایس ایچ او اور دیگر عملہ نے ٹال مٹول سے کام لیا تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما حضرت مولانا محمد عارف ندیم صاحب نے ڈسکہ جماعت کے مشورہ سے احتجاج کی کال دی اور پورے علاقہ کا دورہ کر کے لوگوں کو مطلع کیا تو ۶/ ستمبر کو علی الصبح شمع رسالت کے پروانے قصبہ سیان میں جمع ہونا شروع ہو گئے۔ یہ قافلہ ۹ بجے مولانا محمد عارف ندیم شیخ الحدیث مولانا محمد فیروز خان مدظلہا کی قیادت میں تھانہ ستراہ کی طرف روانہ ہوا نعرہ ہائے مصطفیٰ کے فلک شگاف نعروں نے علاقہ کے قصر مرزائیت کو ہلا کر رکھ دیا۔ عجب سماں تھا یوں محسوس ہوتا تھا کہ ہر شریک وقت کا علم الدین غازی ہے تلکہ میانوالی کے لوگوں نے جلوس کا پرتپاک استقبال کیا تھانہ کے قریب جا کر گوجرانوالہ پسرور کو ملانے والی شاہراہ کو بلاک کر دیا مسافروں کی دشواری کے پیش نظر مولانا فیروز خان نے سختی سے سڑک چھوڑنے کا حکم دے کر قافلہ کو آگے بڑھنے کا حکم دیا۔ جلوس تھانہ پہنچ کر تھانہ کا گھراؤ کر لیا اور فلک شگاف نعروں سے تھانہ کی درودیوار لرزاٹھیں تو اس وقت تھانہ کے ذمہ دار افسران غائب ہو گئے تو لوگوں کو صورتحال سے آگاہ کرنے کو علاقائی معززین اور علما کرام نے خطاب کیا ضلعی افسران نے مولانا فیروز خان سے رابطہ کر کے مذاکرات کے لئے آمادہ کیا اور اس وقت تھانہ کے ذمہ دار افسران اور مجسٹریٹ آگئے اور مذاکرات شروع ہوئے بالآخر رات کو ساڑے بارہ بجے پرچہ درج ہوا اور ملزم کی گرفتاری عمل میں آئی تو لوگوں نے سکھ کا سانس لیا اور گھروں کو لوٹ گئے۔ ایک متفقہ قرارداد کے ذریعہ حکومت وقت سے مطالبہ کیا کہ کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو برطرف کیا جاوے اور امتناع قادیانیت آرڈیننس سختی سے عمل کروایا جائے۔ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جاوے اور ضلع سیالکوٹ میں محکمہ ایجوکیشن میں ڈی او نصرت باجوہ قادیانی کو ملازمت سے برطرف کیا جائے۔

☆☆.........☆☆

عبدالخالق گل محمد اینڈ سنز

گولڈ اینڈ سلور مرچنٹس اینڈ آرڈر سپلائرز

شاپ نمبر این۔ ۹۱۔ صرافہ بازار

میٹھادر کراچی، فون : ۷۴۵۵۷۴

مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ کی سرگرمیاں

گوجرانوالہ (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ حافظ محمد ثاقب نے کہا کہ مرزائیت نے دہشت گردی کا روپ دھار لیا ہے اور اب دجل و فریب اور ترغیب و تحریص کے علاوہ لوگوں کو ڈرا دھمکا کر گمراہ کرنے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی دہشت گری کو ان کے سرپرستوں امریکہ و برطانیہ اور دیگر یہودیوں و نصرانیوں کی مکمل حمایت حاصل ہے لیکن مسلمان نہ تو امریکہ سے ڈرتے ہیں اور نہ ہی ان دہشت گردوں سے ڈرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے موضع بھاٹے والی منڈی ڈھاباں سنگھ کی مسجد شکر گڑھ اور عثمانیہ مسجد ایمن آباد موڑ پر جمعۃ المبارک کے مواقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ علاوہ ازیں انہوں نے پسرور کا دورہ کیا اور بن باجوہ کے مرزائی دہشت گردی کے مقدمہ کے سلسلہ میں احباب سے ملاقات کے علاوہ انتظامیہ سے گفت و شنید کی۔ ۹/ستمبر کو وہ گولیکی ضلع گجرات گئے جہاں پر مرزائیوں نے آتشیں اسلحہ سے فائرنگ کر کے خالد محمود کو شہید کر دیا اور ان کے دو ساتھیوں عظمت اللہ اور سرفراز احمد کو شدید زخمی کر دیا تھا۔ عظمت اللہ ابھی تک میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے یاد رہے کہ گولیکی میں دو سو سال قدیم مرکزی جامع مسجد مسلمانوں کے پاس چلی آرہی ہے جس پر مرزائیوں نے قبضہ کر لیا تھا' مسلمانوں کے احتجاج پر مسجد سیل/بند کر دی گئی اس پر مرزائیوں نے روزانہ چوک میں اکٹھے ہو کر مسلمانوں پر تنقید شروع کر دی۔ مسلمان نوجوانوں نے انہیں منع کیا جس پر اگلے روز مرزائیوں نے فائرنگ کر کے خالد محمود کو شہید اور دیگر دو ساتھیوں کو زخمی کر دیا۔ مرزائیوں سے ایک بندوق مسلمانوں نے برآمد کر کے پولیس کے حوالہ کر دی جبکہ دیگر اسلحہ لے کر بھاگ گئے۔ مقامی پولیس اور انتظامیہ کی سازباز سے ریمانڈ کے باوجود مرزائیوں سے اسلحہ کی برآمدگی نہیں کی جا سکی۔ اس پر تفتیش تبدیل کرائی گئی۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ ملزمان سے فی الفور اسلحہ برآمد کیا جائے اور انتظامیہ مرزائیت نوازی چھوڑ کر اپنے ایمان کی فکر کرے۔

مرزائی مرزا طاہر کے فریب سے نکل کر اسلام قبول کریں اور دین و دنیا کی سرخروئی سے سرفراز ہوں

(حافظ عبدالغفور)

گوجرانوالہ (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع گوجرانوالہ کے ناظم تبلیغ حافظ عبدالغفور آرائیں نے نکی مسجد شکر گڑھ میں

جبار کارپٹس

ڈیلرز

☆ زینت کارپٹ ☆ مون لائٹ کارپٹ ☆ نیر کارپٹ
☆ ثمر کارپٹ ☆ وینس کارپٹ ☆ اولمپیا کارپٹ

مساجد کے لئے خاص رعایت

۱۴۔ این آر ایونیوز حیدری پوسٹ آفس
بالمقابل جی برکات حیدری نارتھ ناظم آباد

Phone : 6646888-6647655
Fax : 092-21-5671503

۳/ستمبر کو نماز جمعہ اور ۹/ستمبر کو واہنڈو میں دینی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرزا طاہر اپنے دادا آنجہانی غلام احمد قادیانی کی اتباع میں جھوٹ اور دروغ گوئی کا مسلسل مظاہرہ کر رہا ہے' لیکن لوگ اس کے جھوٹ اور فریب کو جان چکے ہیں اس لئے وہ اب کسی فریب میں آنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جھوٹ کے سہارے اور شعبدہ بازیوں کی بنا پر مرزائی یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ انہوں نے دنیا کو حقائق سے گمراہ کر لیا ہے مگر وہ بھول کا شکار ہیں۔ لوگ جانتے ہیں کہ یہ یہودیوں اور صیہونیوں کا خودکاشتہ پودا ہیں اور ان کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ انہوں نے مرزائیوں کو دعوت دی کہ وہ فریب کے حصار سے باہر نکل آئیں اور اسلام قبول کر کے اخروی نجات سے سرفراز ہوں۔

بقیہ: تبصرۂ کتب

نام کتاب: کیا آپ موت کے لئے تیار ہیں؟

نام مؤلف: جناب نثار احمد خان

پیش لفظ: حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

ضخامت: ۱۱۱ صفحات

قیمت: درج نہیں

موت ایک ایسی حقیقت ہے جس سے کسی کو اختلاف نہیں' کونسا گھر ایسا ہے جس میں موت نہ آئی ہو؟ یہاں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو بقا نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "دنیا مسافر کی مانند ہے" ہمارے سامنے آخرت ہونی چاہئے کہ ہمیں آخرت کی تیاری کے لئے دنیا میں بھیجا گیا ہے' لیکن ہم میں سے کون کس قدر آخرت کی تیاری کر رہا ہے؟ اس کے لئے اپنے اپنے گریبان میں جھانکنے کی ضرورت ہے' ہمارے قول و فعل اور عمل سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ گویا ہم نے مرنا ہی نہیں اور نہ ہی ہم نے اس کی تیاری کی ہے۔

امام القراء حضرت قاری فتح محمد پانی پتی قدس سرہ کے خلیفہ مجاز جناب الحاج نثار احمد خان فتحی زید لطفہ نے موت کی تیاری سے متعلق قرآن و سنت اور فرمودات اکابر کی روشنی میں اس موضوع پر بہت عمدہ مجموعہ تیار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے مؤلف اور قارئین کے لئے نافع بنائے۔ (آمین)

مولانا محمد اکرم طوفانی کیلئے دعاء صحت کی اپیل

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سینئر مبلغ مرکزی ناظم نشر و اشاعت اور سرگودھا جماعت کے روح رواں مولانا محمد اکرم طوفانی گزشتہ دنوں موٹروے پر کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ مجلس کے رہنماؤں حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم' حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری' حضرت مولانا اللہ وسایا' صاحبزادہ طارق محمود' مولانا قاضی احسان احمد' مولانا محمود الحسن اور اورنگزیب اعوان نے کمپلیکس انسٹیٹیوٹ اسلام آباد میں ان کی عیادت کی۔ قارئین و جماعتی احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محمد اکرم طوفانی کو شفا کاملہ عطا فرمائے۔

منزل تیری قبر ہے!

قاری محمد عثمان مدنی

دنیا کے اے مسافر منزل تیری قبر ہے
طے کر رہا ہے جو تو دو دن کا یہ سفر ہے
جب سے بنی ہے دنیا لاکھوں کروڑوں آئے
باقی رہا نہ کوئی مٹی میں سب سمائے
اس بات کو نہ بھولو سب کا یہی حشر ہے
دنیا کے اے مسافر منزل تیری قبر ہے
آنکھوں سے تو نے اپنی کتنے جنازے دیکھے
ہاتھوں سے تو نے اپنے دفنائے کتنے مردے
انجام سے تو اپنے کیوں اتنا بے خبر ہے
دنیا کے اے مسافر منزل تیری قبر ہے
مخمل پہ سونے والے مٹی پہ سو رہے ہیں
شاہ و گدا یہاں پر سب ایک ہو رہے ہیں
دونوں ہوئے برابر یہ موت کا اثر ہے
دنیا کے اے مسافر منزل تیری قبر ہے
یہ اونچے اونچے محل کچھ کام کے نہیں ہیں
یہ عالی شان بنگلے کچھ کام کے نہیں ہیں
دو گز زمین کا ٹکڑا چھوٹا سا تیرا گھر ہے
دنیا کے اے مسافر منزل تیری قبر ہے
مٹی کے پتلے تو نے مٹی میں ہے سمانا
اک دن یہاں تو آیا اک دن یہاں سے جانا
رہنا نہیں یہاں پر جاری تیرا سفر ہے
دنیا کے اے مسافر منزل تیری قبر ہے
اے خانہ عرفانی اپنے آپ سے دل لگالے
کر لے خدا کو راضی کچھ نیکیاں کمالے
یہ ہے تیرا سرمایہ' تو صاحب قبر ہے
دنیا کے اے مسافر! منزل تیری قبر ہے

یادرفتگان — جناب محمد ہارون

حضرت مولانا مفتی ولی درویشؒ

دنیا کے کسی بھی انسان کو موت سے مفر نہیں‘ ہر انسان نے آخر مرنا ہے‘ لیکن مرنے والوں میں کچھ لوگ ایسے تابندہ نقوش چھوڑ جاتے ہیں جن کی وجہ سے دوسروں کو ضیا ملتی ہے اور وہ صراط مستقیم پر چل کر دین و دنیا کی بھلائیاں سمیٹتے ہیں۔ اعلیٰ کردار و اخلاق کی حامل عظیم شخصیات میں سے ایک حضرت مولانا مفتی ولی درویشؒ کی عظیم شخصیت تھی جو کہ گزشتہ ماہ دار فنا سے دار بقا کی طرف کوچ کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپؒ جامعۃ العلوم الاسلامیہ کے اساتذہ کرام میں نمایاں مقام رکھتے تھے۔ مولانا حبیب اللہ مختار اور مفتی عبدالسمیع رحمہما اللہ کی شہادت کے بعد آپؒ کی وفات جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے جملہ اساتذہ و طلبا کے لئے ایک بہت بڑا صدمہ ثابت ہوئی ہے جملہ اساتذہ اور طلبا اشک بار اور دل فگار ہیں۔

مولانا مرحوم تقویٰ للّٰہیت میں اپنی مثال آپ تھے‘ نماز ہمیشہ پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ پڑھتے تھے آپ کی قول و فعل اور کردار اور اخلاق کی اعلیٰ صفات نسل نوع کے لئے منارہ نور کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کے درجات عالیہ کو مزید بلند فرمائے۔ (آمین)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور مکتبہ لدھیانوی کی مطبوعات

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی کی تصنیفات

جن کا ہر گھر اور ہر لائبریری میں ہونا ضروری ہے۔

آپ کے مسائل اور ان کا حل (آٹھ جلدیں)	۱۱۶۰/ روپے
اختلاف امت اور صراط مستقیم (مکمل)	۱۵۰/ روپے
اختلاف امت اور صراط مستقیم (حصہ اول)	۹۰/ روپے
عصر حاضر احادیث نبویؐ کے آئینے میں	۳۳/ روپے
ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ (بڑی)	۸۰/ روپے
ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسولؐ (چھوٹی)	۵۰/ روپے
شخصیات و تاثرات	۱۲۵/ روپے
رسائل یوسفی	۱۲۵ روپے
شیعہ سنی اختلاف اور صراط مستقیم	۱۵۰/ روپے
الطیب النغم	۴۰/ روپے
سیرۃ عمر بن عبدالعزیزؒ	۶۰/ روپے
حسن یوسف (مقالات کا مجموعہ)	۱۵۰/ روپے
تحفہ قادیانیت (تین جلدیں)	۵۰۰/ روپے
گفٹ فار قادیانیز	۲۰۰/ روپے
نشر الطیب (از حضرت تھانویؒ)	۱۰۰/ روپے
اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے (محمد فیاض)	۱۵۰/ روپے
قادیانیت کا علمی محاسبہ (پروفیسر محمد الیاس برنی)	۳۰۰/ روپے
احتساب قادیانیت (حصہ اول مولانا لال حسین اخترؒ)	۱۰۰/ روپے
احتساب قادیانیت (حصہ دوم مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ)	۱۵۰/ روپے
رئیس قادیاں (مولانا محمد رفیق دلاوری)	۱۵۰/ روپے
خطبات ختم نبوت (دو جلدیں) مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی	۳۰۰/ روپے
تاریخی قومی دستاویز (مولانا اللہ وسایا)	۱۵۰/ روپے
قادیانیت کا سیاسی تجزیہ صاحبزادہ طارق محمود	۳۰۰/ روپے
تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا (ایم ساجد اعوان)	۲۰۰/ روپے
ثبوت حاضر ہیں (متین خالد)	۳۰۰/ روپے
قادیانیت سے اسلام تک (متین خالد)	۲۰۰/ روپے

برائے رابطہ۔ مکتبہ لدھیانوی مسجد باب الرحمت پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی فون ۷۷۸۰۳۳۷ نوٹ۔ جو حضرات دینی مدارس کے طلباء میں مفت کتابیں تقسیم کرنا چاہتے ہیں وہ حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب سے رجوع کریں۔

AALAMI
18th kHATME NUBUWWAT CONFERENCE

MUSLIMCOLONY CHINABNAGAR

Thursday Friday 7/8th October,1999

Master of cerimonies

Hazrat Maulana Khan Muhammad

- **Khatme Nubuwwat**
- Desencion of Jesus Isa Alayhis Salaam
- Islam and their terrorism
- and many more topics will be discussed

We appeal to all the Muslims to attend this conference and emphasis The finality of the Prophethood of the

HOLY PROPHET MUHAMMAD

Sallallahu Alayhi Wasallam

Aalami Majlis-e-Tahaffuz-e-Katm-e-Nubuwwat

TEL:061-514122= Fax:061542277

Reception of conference

TEL:04524-212611

REGD. NO. SS-160

تاجدار ختم نبوت زندہ باد

فرما گئے یہ ہادیؐ لانبی بعدی

ختم نبوت کانفرنس

۱۸

اٹھارویں سالانہ

مسلم کالونی چناب نگر

۷، ۸ اکتوبر ۱۹۹۹ء بمطابق ۲۶، ۲۷ جمادی الثانی ۱۴۲۰ھ بروز جمعرات، جمعہ

زیر صدارت

مخدوم المشائخ حضرت مولانا

خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ

امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ پاکستان

علماء، مشائخ

سیاسی قائدین

دانشور اور وکلاء

خطاب فرمائیں گے

فون نمبرز	ملتان	کراچی	لاہور	اسلام آباد	سرگودھا	گوجرانوالہ	فیصل آباد	چناب نگر	کوئٹہ	ٹنڈو آدم
	514122	7780337	5862404	829186	710474	215663	633522	212611	841995	71613

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان، ملتان